S179CH03

3

لین دین کا اندراج–I
(Recording of Transactions-I)

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوں گے کہ

- لین دین کی نوعیت اور ماخذ دستاویزات کی تشریح کر سکیں؛
- کھاتہ داری واؤچرز کی تیاری کی وضاحت کر سکیں؛
- لین دین کے اثر کو واضح کرنے کے لیے کھاتہ داری مساوات کا استعمال کر سکیں؛
- لین دین کے اندراج میں نام (ڈیبٹ) اور جمع (کریڈٹ) کے اصولوں کو استعمال کر سکیں؛
- جرنل میں لین دین کے اندراج اور بنیادی اندراج کی کتاب (Book of Original Entry) کے نظریہ کی وضاحت کر سکیں ؛
- لیجر (Ledger) کے نظریے اور جرنل اندراجات (Journal Entries) کی لیجر کھاتوں (Ledger Accounts) میں پوسٹنگ کی وضاحت کر سکیں۔ گے۔

پہلے اور دوسرے باب میں کھاتہ داری کی اہمیت اور ارتقاء کے ضمن میں یہ وضاحت کی گئی تھی کہ یہ مالی معلومات کی ترویج واشاعت کا ایک ذریعہ ہے اور ساتھ ہی ان بنیادی کھاتہ داری نظریات کا ذکر بھی کیا گیا تھا جو کاروباری لین دین کے اندراج میں رہنما اصول کی حیثیت رکھتے ہیں نیز یہ بھی نشاندہی کی گئی تھی کہ کھاتہ داری عمل میں کاروباری لین دین کی شناخت کرنا، ان کا تجزیہ وتحلیل کرنا ان کا ریکارڈ رکھنا ان کے اثرات کی درجہ بندی اور خلاصے بنانا اور آخر میں تمام لوگوں تک پہنچانا شامل ہے۔

اس باب میں، ہم کھاتہ داری عمل میں شامل ہر اقدام کا تفصیل سے ذکر کریں گے۔ پہلا قدم درج کرنے کے لیے لین دین کی نشاندہی کرنا ہے اور ماخذ دستاویزات تیار کرنا ہے جن کو اصل اندراج کی بنیادی کتاب میں جسے جرنل کہا جاتا ہے، درج کیا جاتا ہے اور پھر ان کو ابتدائی کتاب (Principal Book) یعنی لیجر کے انفرادی کھاتوں میں چڑھایا جاتا ہے۔

3.1 کاروباری لین دین اور ماخذ دستاویز (Business Transactions and Source Document)

آپ اپنے امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہوتے ہیں۔ آپ کے والد صاحب وعدے کے مطابق آپ کو ایک کمپیوٹر خرید کر دینا چاہتے ہیں۔ آپ اپنے والد کے ہمراہ بازار میں کمپیوٹر خریدنے جاتے ہیں۔ تاجر کمپیوٹر کے ساتھ ایک نقد رسید (Cash Memo) دیتا ہے اور بدلے میں آپ کے والد 35,000 روپے کی نقد ادائیگی کرتے ہیں۔ نقد کے بدلے میں کمپیوٹر کی خریداری لین دین کی ایک مثال ہے

© NCERT not to be republished

جس میں دو چیزوں کا باہمی تبادلہ شامل ہے (i) نقد کی ادائیگی (ii) کمپیوٹر کی سپردگی۔ اس طرح لین دین میں یہ پہلو شامل ہوتا ہے یعنی لینا اور دینا۔ نقد کی ادائیگی میں دینے کا پہلو شامل ہے اور کمپیوٹر کی سپردگی میں لینے کا پہلو۔ اس طرح کاروباری لین دین فریقین کے درمیان معاشی مفاد کا تبادلہ ہوتا ہے اور اس کے دوہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں جن کو کم ازکم دو کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے۔

کاروباری لین دین کا مناسب دستاویزات کے ذریعہ ثبوت رکھا جاتا ہے یہ دستاویزات ہیں نقد رسید، بیجک، فروخت بل، پے–ان–سلپ، چیک، تنخواہ کی رسید وغیرہ۔ ایک دستاویز جو لین دین کا ثبوت فراہم کرتی ہے ماخذ دستاویز یا واؤچر کہلاتا ہے۔ بعض اوقات، چند چیزوں کے لیے دستاویزات رکھنا مشکل ہوتا ہے جیسے چھوٹے موٹے اخراجات۔ واؤچر تیار کیے جاسکتے ہیں جن میں تمام ضروری تفصیلات دکھائی جاتی ہے اور فرم کے اندر ہی صاحب اختیار شخص سے اسے منظور کرالیا جاتا ہے۔ ایسی تمام دستاویزات (واؤچرز) کو بالترتیب منظّم کیا جاتا ہے ان پر نمبر شمار ڈالے جاتے ہیں اور ایک علیحدہ فائیل میں انہیں رکھا جاتا ہے۔ کھاتے کی کتابوں میں تمام اندراجات واؤچرز کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔

لین دین واؤچر

فرم کا نام:

واؤچر نمبر :

تاریخ :

ڈیبٹ کھاتہ :

کریڈٹ کھاتہ :

رقم (روپے) :

تفصیل :

منظور کنندہ : **تیار کنندہ:**

شکل 3.1 : لین دین واؤچر کی مثال

3.1.1 کھاتہ داری واؤچرز کی تیاری *(Preparation of Accounting Vouchers)*

کھاتہ داری واؤچرز کو نقد واؤچرز، ڈیبٹ واؤچرز، کریڈٹ واؤچرز، جرنل واؤچرز وغیرہ جیسے زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ کھاتہ داری واؤچرز کا کوئی قائم یا مستقل فارمیٹ (Format) نہیں ہے۔ عام طور پر کام کاج میں سادہ لین دین واؤچر کا استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ شکل 3.1 میں دکھایا گیا ہے۔

واؤچرز کو ہر حالت میں کھاتوں کے محاسبہ (آڈٹ) اور متعلقہ مدت کے لیے ٹیکس کی تشخیص ہونے تک سنبھال کر رکھنا چاہئے۔ موجودہ دور میں، کھاتہ داری بذریعہ کمپیوٹر کی جاتی ہے اور لین دین کے اندراج کے مقصد کے لیے کھاتہ داری واؤچرز تیار

© NCERT not to be republished

کیے جاتے ہیں جو کہ ان کھاتوں کا کوڈ نمبر اور نام دکھاتے ہیں جن کو ڈیبٹ یا کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ ایک لین دین جس کا صرف ایک ڈیبٹ اور ایک کریڈٹ ہوتا ہے ایک سادہ لین دین ہوتا ہے اور ایسے لین دین کے لے تیار کیے جانے والے واؤچرز ''لین دین واؤچرز'' کہلاتے ہیں۔ ایسے واؤچرز کا خاکہ شکل 3.1 میں دکھایا گیا ہے۔ جس واؤچر میں متعدد ڈیبٹ/کریڈٹ اور ایک کریڈٹ/ ڈیبٹ والے لین دین کے اندراج ہوں اس کو مرکب (Compaund) واؤچر کہا جاتا ہے۔ مرکب واؤچر (Componnd Voucher) (a) ڈیبٹ واؤچر یا (b) کریڈٹ واؤچر بھی ہو سکتے ہیں نمونے کے لیے شکل 3.2 دیکھیے۔

ڈیبٹ واؤچر

فرم کا نام:

واؤچر نمبر :

کریڈٹ کھاتہ :

رقم :

تاریخ:

ڈیبٹ کھاتے

نمبر شمار	کوڈ	کھاتہ کا نام	رقم (روپے)	تفصیل

منظور کنندہ::

تیار کنندہ:

کریڈٹ واؤچر

فرم کا نام:

واؤچر نمبر :

ڈیبٹ کھاتہ :

رقم :

تاریخ :

کریڈٹ کھاتے

نمبر شمار	کوڈ	کھاتہ کا نام	رقم (روپے)	تفصیل

منظور کنندہ :

تیار کنندہ:

شکل 3.2 : ڈیبٹ اور کریڈٹ واؤچرز کے نمونے

© NCERT not to be republished

وہ لین دین جن کے متعدد ڈیبٹ اور متعدد کریڈٹ ہوتے ہیں پیچیدہ (Complex) لین دین کہلاتے ہیں اور ایسے لین دین کے لیے تیار کیے جانے والے کھاتہ داری واؤچرز پیچیدہ واؤچرز یا جرنل واؤچرز کہلاتے ہیں۔ ایک پیچیدہ لین دین واؤچر کا نمونہ شکل 3.3 میں دکھایا گیا ہے۔

جرنل واؤچر

فرم کا نام:

واؤچر نمبر : **تاریخ:**

ڈیبٹ کھاتے

نمبر شمار	کوڈ	کھاتہ کا نام	رقم (روپے)	تفصیل

کریڈٹ کھاتے

نمبر شمار	کوڈ	کھاتہ کا نام	رقم (روپے)	تفصیل

منظور کنندہ: **تیار کنندہ:**

شکل 3.3 : کمپلیکس لین دین واؤچر کا نمونہ

کھاتہ داری واؤچرز کے ڈیزائین کا انحصار کاروباری سہولت، نوعیت اور ضرورت پر ہوتا ہے۔ ایک کھاتہ داری واؤچر کا کوئی مستقل فارمیٹ نہیں ہے۔ مختلف واؤچرز میں امتیاز کرنے کے لیے مختلف رنگوں کے کاغذ اور چھپائی کے مختلف رسم الخط استعمال کیے جاتے ہیں۔ کھاتہ داری واؤچرز کی چند مثالیں پچھلے صفحات پر دی گئی ہیں۔ ایک کھاتہ داری واؤچر میں مندرجہ ذیل اہم عناصر شامل ہونے چاہئیں:

- یہ ایک اچھے معیاری کاغذ پر تحریر کیا جاتا ہے؛
- اس کے اوپر فرم کا نام ضرور چھپا ہونا چاہئے؛

© NCERT not to be republished

- تاریخ کے سامنے لین دین کی تاریخ بھری جاتی ہے نہ کہ لین دین کے اندراج کی تاریخ؛
- واؤچر کا نمبر سیریل سے ہونا چاہئے؛
- ڈیبٹ یا کریڈٹ کیے جانے والے کھاتہ کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے؛
- رقم کے سامنے ڈیبٹ اور کریڈٹ رقم کو اعداد میں تحریر کیا جاتا ہے؛
- لین دین کی تفصیلات کھاتہ وار ہونی چاہئیں؛
- واؤچر تیار کرنے والے کو اپنے دستخط کے ساتھ اپنا نام بھی لکھنا چاہئے؛
- واؤچر پر منظور کرنے والے شخص کا نام اور دستخط ہونے چاہئے۔

3.2 کھاتہ داری مساوات (Accounting Equation)

کھاتہ داری مساوات یہ بتاتی ہے کہ کاروبار کے اثاثے ہمیشہ واجبات اور اصل سرمایہ (مالک کی ایکوٹی) کے مجموعہ کے برابر ہوتے ہیں اس مساوات کو مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھا جاتا ہے۔

$$L + C = A$$

جہاں

A = اثاثے (Assets)

L = واجبات (Liabilities)

C = اصل سرمایہ (Capital)

مندرجہ بالا مساوات کو حسب ذیل شکلوں میں پیش کیا جاسکتا ہے اور اس طرح اصل سرمائے (Capital) یا واجبات کی غایب رقوم کو معلوم کیا جاسکتا ہے۔

$$A - L = C \quad \text{(i)}$$

$$A - C = L \quad \text{(ii)}$$

حسابی مساوات چونکہ اثاثوں اور واجبات کے گوشوارہ (بیلنس شیٹ) کے ارکان (Components) کے مابین رشتہ بناتی ہے اس لیے اسے اثاثوں واجبات اور اصل سرمایے کے گوشوارہ کی مساوات (Balance Sheet Equation) بھی کہتے ہیں۔

کسی بھی کاروباری ادارے کے وسائل کو کسی بھی وقت ان لوگوں کے مطالبات کے مساوی ہونا چاہئے جنہوں نے ان وسائل کے لیے سرمایہ کاری کی ہے۔ مالکان اور بیرونی لوگ کاروبار کو وسائل فراہم کرتے ہیں۔ مالکان کے مطالبہ کو اصل سرمایہ کہا جاتا ہے اور بیرونی لوگوں کے مطالبات کو واجبات کہتے ہیں۔ مساوات کا ہر عنصر بیلنس شیٹ کا حصّہ ہے جو کہ ایک مخصوص تاریخ پر کاروبار کی مالی حالت کا بیان کرتی ہے۔ جب ہم لین دین کا تجزیہ کرتے ہیں تب ہم درحقیقت یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ ایک کاروباری ادارے کی بیلنس شیٹ کس طرح متاثر ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی جانب ان اثاثوں کی فہرست ہوتی ہے جو کہ کاروباری ادارے کی ملکیت میں ہوتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کی واجبات کی طرف مالکان اور بیرونی لوگوں کے مطالبات کی فہرست ہوتی ہے جو کہ کاروباری ادارے پر واجب الادا ہوتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کے اثاثوں اور واجبات کی اطراف کا ایک دوسرے کے مساوی ہونا ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے اور اسی بنیاد پر کھاتہ داری مساوات کو بیلنس شیٹ مساوات بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً روہت نے 5,00,000 روپے کے اصل سرمائے سے کاروبار شروع کیا۔ کھاتہ داری کے نقطۂ نظر سے، اس کاروباری ادارے کے وسائل نقد کی شکل میں 5,00,000 روپے ہیں۔ اس کاروباری ادارے کا اصل ذریعہ (Source) روہت (مالک) کے فراہم کردہ 5,00,000 روپے میں جو اصل سرمایہ (Capital) کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(سمجھنے کی خاطر ہم تمام باب میں اس مثال کو مثال 1 کے حوالے سے استعمال کریں گے۔)

اگر ہم اصل ذرائع (Sources) اور وسائل کی مساوات کی شکل میں اس معلومات کو رکھیں گے تو ابھرنے والی تصویر کچھ اس طرح ہوگی:

روہت کی کتابیں

بیلنس شیٹ بتاریخ ....

رقم (روپے)	اثاثہ جات	رقم (روپے)	واجبات
5,00,000	نقد	5,00,000	اصل سرمایہ
5,00,000		5,00,000	

مندرجہ بالا بیلنس شیٹ میں، کاروبار کے کل واجبات کاروبار کے کل اثاثوں کے مساوی ہیں۔ کیونکہ کاروباری سرگرمیاں ابھی شروع نہیں ہوئی ہیں اور کوئی منافع نہیں کمایا گیا ہے اس لیے کاروبار میں لگایا گیا سرمایہ اب تک 5,00,000 روپے ہے۔ اگر کوئی منافع کمایا جاتا ہے تو ایسی صورت میں کاروبار میں لگائی گئی رقم بڑھ جاتی ہے۔ اس کے برعکس، اگر کاروبار کو کوئی نقصان ہوتا ہے تو ایسی صورت میں کاروبار میں لگائی گئی رقم کم ہو جاتی ہے۔

اب ہم مثال 1 میں مندرج لین دین اور مختلف عناصر پر ان کے اثرات کا تجزیہ کریں گے اور آپ یہ مشاہدہ کریں گے کہ کھاتہ داری مساوات ہمیشہ توازن میں رہے گی۔

مثال 1

1۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 4,80,000 روپے کی رقم سے ایک بینک کھاتہ کھولا گیا۔

لین دین کا تجزیہ: یہ لین دین نقد در دست (اثاثہ جات) میں اضافہ کرتا ہے اور نقد (اثاثہ) کو 4,80,000 روپے کم کر دیتا ہے۔

© NCERT not to be republished

2۔ فرنیچر 60,000 روپے کا خریدا اور اسی دن چیک جاری کیا گیا۔
لین دین کا تجزیہ : یہ لین دین فرنیچر (اثاثہ جات) میں اضافہ کرتا ہے اور بینک (اثاثہ جات) کو 60,000 روپے کم کر دیتا ہے۔

3۔ کاروبار کے لیے 1,25,000 روپے میں پلانٹ اور مشینری خریدی اور میسرز رام لال کو 10,000 روپے نقد پیشگی ادا کیے۔
لین دین کا تجزیہ : یہ لین دین پلانٹ اور مشینری (اثاثہ جات) میں 1,25,000 روپے کا اضافہ کرتا ہے، نقد کو 10,000 روپے کم دیتا ہے اور واجبات (میسرز رام لال) کو 1,15,000 تک بڑھا دیتا ہے۔

4۔ میسرز سومت ٹریڈر سے 55,000 روپے کا سامان خریدا۔
لین دین کا تجزیہ : یہ لین دین سامان (اثاثہ جات) کو 55,000 روپے سے بڑھا دیتا ہے اور واجبات (میسرز سومت ٹریڈرز) میں 55,000 روپے کا اضافہ کر دیتا ہے۔

5۔ 25,000 روپے کی لاگت کے مال کو 35,000 روپے میں رجنی انٹرپرائیزز کو فروخت کیا۔
لین دین کا تجزیہ : یہ لین دین مال کے اسٹاک (اثاثہ جات) کو 25,000 روپے سے کم کر دیتا ہے اور اثاثہ جات (رجنی انٹرپرائیز بطور 35,000 روپے کے قرض دار) اور اصل سرمائے میں (10,000 روپے کا منافع) اضافہ کرتا ہے۔

مندرجہ بالا تجزیاتی جدول کے مطابق اختتامی مساوات کا خلاصہ درج ذیل بیلنس شیٹ کی شکل میں کیا جا سکتا ہے۔

بیلنس شیٹ بتاریخ 2017

واجبات	رقم (روپے)	اثاثہ جات (Assets)	رقم (روپے)
آؤٹ سائڈر کلیم (کریڈیٹرس)	1,70,000	نقد	10,000
سرمایہ	5,10,000	بینک	4,20,000
		ڈیبٹرس	35,000
		اسٹاک	30,000
		فرنیچر	60,000
		پلانٹ اینڈ مشینری	1,25,000
	6,80,000		6,80,000

کھاتہ داری مساوات کی شکل میں

$$A = L + C$$

5,10,000 روپے + 1,70,000 روپے = 6,80,000 روپے

© NCERT not to be republished

کھاتہ داری مساوات پر مختلف لین دین کے اثرات کے خلاصہ کو مندرجہ ذیل تجزیاتی جدول میں دکھایا گیا ہے۔

(روپوں میں)

Transaction No.	Cash	Bank	Assets Debtors	Goods (Stock)	Furniture	Plant and Machinery	Total Assets	Liabilities	Capital	Total
	5,00,000						5,00,000	....	5,00,000	5,00,000
1.	(4,80,000)	4,80,000					....		....	....
Post Trans. Equation	20,000	4,80,000					5,00,000		5,00,000	5,00,000
2.	....	(60,000)			60,000		....		....	....
Post Trans. Equation	20,000	4,20,000			60,000		5,00,000		5,00,,000	5,00,000
3.	(10,000)					1,25,000	1,15,000	1,15,000		1,15,000
Post Trans. Equation	10,000	4,20,000			60,000	1,25,000	6,15,000	1,15,000	5,00,000	6,15,000
4.				55,000			55,000	55,000		55,000
Post Trans. Equation	10,000	4,20,000		55,000	60,000	1,25,000	6,70,000	1,70,000	5,00,000	6,70,000
5.			35,000	(25,000)			10,000		10,000	10,000
Final Equation	10,000	4,20,000	35,000	30,000	60,000	1,25,000	6,80,000	1,70,000	5,10,000	6,80,000

© NCERT not to be republished

3.3 ڈیبٹ اور کریڈٹ کا استعمال (Using Debit and Credit)

جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ ہرلین دین میں دینے اور لینے کا پہلو شامل ہوتا ہے۔ دوہرے اندراج کی کھاتہ داری میں، ہر لین دین کم ازکم دو کھاتوں کو متاثر کرتا ہے اور ان میں درج کیا جاتا ہے۔ ہر ایک لین دین کے اندراج کے وقت، کریڈٹ کی جانے والی کل رقم کو ڈیبٹ کی جانے والی کل رقم کے مساوی ہونا لازمی ہے۔ کھاتہ داری میں، ڈیبٹ اور کریڈٹ کی اصطلاحات اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ لین دین کو کھاتہ کے بائیں جانب درج کرنا ہے یا دائیں جانب۔ اپنی سادہ ترین شکل میں، ایک کھاتہ **T** حرف کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اپنی صورت کی وجہ سے اس سادہ شکل کو T کھاتہ (بحوالہ شکل 3.4) کہتے ہیں۔ توجہ دیجیے کہ کسی شہ میں کمی اور اضافہ کو درج کرنے کے لیے T خاکے (Format) میں ایک بائیں جانب ہوتی ہے اور ایک دائیں جانب ہوتی ہے۔ اس سے ایک کھاتہ داری مدّت کے اختتام پر ہر ایک چیز کی آخری پوزیشن معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر یہ ایک گاہک کا کھاتہ ہے تب فروخت کیا گیا تمام مال گاہک کھاتہ کی بائیں (ڈیبٹ) جانب نظر آئے گا اور تمام وصول شدہ ادائیگیاں دائیں جانب نظر آئیں گی۔ دونوں جانب کی کل رقم کے فرق کو بقیہ (Balance) کہتے ہیں جو گاہک پر واجب رقم کا اظہار کرتا ہے۔ ایک T کھاتہ میں بائیں جانب کو ڈیبٹ کہتے ہیں (جس کا مخفف .Dr لکھا جاتا ہے) اور دائیں جانب کو کریڈٹ کہا جاتا ہے (جس کا مخفف .Cr لکھا جاتا ہے)۔ ایک کھاتہ کی بائیں جانب رقم کا اندراج کھاتہ کو ڈیبٹ کر دیتا ہے جبکہ دائیں جانب رقم کا اندراج کھاتہ کو کریڈٹ کرتا ہے۔

کھاتہ کا عنوان

(دائیں جانب)	(بائیں جانب)

شکل **3.4** : میں T کھاتہ دکھایا گیا ہے

3.3.1 ڈیبٹ اور کریڈٹ کے قواعد *(Rules of Debit and Credit)*

لین دین کا اندراج کرنے کے مقصد سے تمام کھاتوں کو پانچ زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے: (a) اثاثے (b) واجبات (c) اصل سرمایہ (d) اخراجات/نقصانات اور (e) محاصل/منافع

ان کھاتوں میں تبدیلیوں کا اندراج کرنے کے لیے دو بنیادی قاعدے اپنائے جاتے ہیں۔

1۔ اثاثے / اخراجات (نقصانات) میں تبدیلیوں کا اندراج کرنے کے لیے:

(i) اثاثہ میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور اثاثہ میں کمی کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

(ii) اخراجات/نقصانات میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے، اور اخراجات/ نقصانات میں کمی کو کریڈیٹ کیا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

2۔ واجبات اور اصل سرمایہ/محاصل (منافع) میں تبدیلیوں کا اندراج کرنے کے لیے:

(i) واجبات میں اضافہ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے اور کمی کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔

(ii) اصل سرمائے میں اضافہ کو کریڈیٹ کیا جاتا ہے اور اصل سرمائے میں کمی کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔

(iii) محاصل/منافع میں اضافہ کو کریڈیٹ کیا جاتا ہے اور محاصل/منافع میں کمی کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔

مختلف قسم کے کھاتوں میں استعمال ہونے والے قواعد کا خلاصہ مندرجہ ذیل چارٹ میں کیا جارہا ہے۔

ڈیبٹ اور کریڈیٹ کے قواعد

واجبات

(اضافہ)	(کمی)
+	–
(کریڈٹ)	(ڈیبٹ)

اثاثے

(کمی)	(اضافہ)
–	+
کریڈٹ	ڈیبٹ

اخراجات/نقصانات

(کمی)	(اضافہ)
–	+
کریڈٹ	ڈیبٹ

سرمایہ

(اضافہ)	(کمی)
+	–
کریڈٹ	ڈیبٹ

محاصل/منافع (فائدہ)

(اضافہ)	(کمی)
+	–
کریڈٹ	ڈیبٹ

صفحہ 53 پر مثال 1 میں لین دین سے آپ کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ان قواعد کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔ صفحہ 55 پر دی گئی تجزیاتی جدول کا غور سے مشاہدہ کیجیے تا کہ اگلی مثال کے مطالعے سے قبل آپ اچھی طرح اس بات کو سمجھ جائیں۔ مختلف قسم کے واقعات کی مثال دینے کے لیے تین اور لین دین شامل کیے گئے ہیں (لین دین 7 تا 9)۔

1۔ روہت نے 5,00,000 سے کاروبار شروع کیا

لین دین کا تجزیہ: لین دین ایک طرف تو نقد میں اضافہ کرتا ہے اور دوسری طرف اصل سرمایہ میں۔ اثاثوں میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور اصل سرمایہ میں اضافہ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس لیے لین دین کا اندراج نقد کو ڈیبٹ کر کے اور روہت کے اصل سرمائے کو کریڈٹ کر کے کیجیے۔

© NCERT not to be republished

اصل سرمایہ کھاتہ

	(1) 5,00,000
	(6) 10,000

نقد کھاتہ

(1) 5,00,000	

2۔ 4,80,000 روپے کی رقم سے ایک بینک کھاتہ کھولا

لین دین کا تجزیہ : لین دین ایک طرف تو نقد دردرست میں کمی کرتا ہے اور دوسری جانب بینک کے نقد میں اضافہ کرتا ہے۔ اثاثوں میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور اثاثوں میں کمی کو کریڈیٹ کیا جاتا ہے۔ اس لیے، لین دین کا اندراج بینک کھاتہ کو ڈیبٹ کرکے اور نقد کھاتہ کو کریڈیٹ کرکے کیجیے۔

بینک کھاتہ

(2) 4,80,000	

نقد کھاتہ

(1) 5,00,000	(2) 4,80,000

3۔ 60,000 روپے کا فرنیچر خریدا اور اس کے لیے چیک جاری کیا۔

لین دین کا تجزیہ: یہ لین دین ایک جانب تو فرنیچر میں اضافہ کرتا ہے تو دوسری جانب بینک (اثاثہ) میں کمی کرتا ہے۔ اثاثہ جات میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور کمی کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس لیے لین دین کا اندراج فرنیچر کھاتہ کو ڈیبٹ اور بینک کھاتہ کو کریڈ کرکے کیجیے۔

بینک کھاتہ

(2) 4,80,000	(3) 60,000

فرنیچر کھاتہ

(1) 60,000	

4۔ کاروبار کے لیے 1,25,000 روپے میں رام لال سے پلانٹ اور مشینری خریدی اور 10,000 روپے پیشگی دیے۔

لین دین کا تجزیہ : یہ لین دین پلانٹ اور مشینری (اثاثہ جات) میں 1,25,000 روپے کا اضافہ کرتا ہے، نقد میں 10,000 روپے کی کمی اور واجبات (میسرز رام لال بطور قرض خواہ) میں 1,15,000 روپے کا اضافہ کرتا ہے۔ اثاثوں میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے جبکہ اثاثوں میں کمی کو کریڈٹ کرتے ہیں۔ اس کے برعکس واجبات میں اضافہ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس لیے لین دین کا اندراج فرنیچر کو ڈیبٹ کرکے اور نقد اور رام لال کے کھاتہ کو کریڈٹ کرکے کیجیے۔

پلانٹ اور مشینری کھاتہ

(4) 1,25,000	

نقد کھاتہ

(1) 5,00,000	(2) 4,80,000
	(4) 10, 000

رام جی لال کھاتہ

	(4) 1,15,000

© NCERT not to be republished

5۔ سُمت ٹریڈرس سے 55,000 روپے کا مال خریدا۔

لین دین کا تجزیہ: یہ لین دین خریداری (اخراجات) میں 55,000 روپے کا اضافہ کرتا ہے اور واجبات (میسرز سمت ٹریڈرس بطور قرض خواہ) کو بھی 55,000 روپے سے بڑھا دیتا ہے۔ اخراجات میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور واجبات میں اضافہ کو کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس لیے لین دین کا اندراج خریداری کھاتہ کو ڈیبٹ کر کے اور سمت ٹریڈرس کھاتہ کو کریڈٹ کر کے کیجیے۔

خریداری کھاتہ

(5) 55,000	

سمت ٹریڈرس کھاتہ

	(5) 55,000

6۔ 25,000 روپے لاگت کا مال رجنی انٹر پرائیزیز کو 35,000 میں فروخت کیا۔

لین دین کا تجزیہ : یہ لین دین فروخت (محاصل) میں اضافہ کرتا ہے اور اثاثہ جات (رجنی انٹر پرائیز بطور قرض دار) میں بھی اضافہ کرتا ہے اثاثہ جات میں اضافے کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور محاصل میں اضافے کو کریڈٹ کیا جاتا ہے اس لیے لین دین کا اندراج فروخت کھاتہ کو کریڈٹ کر کے اور رجنی انٹر پرائیز ز کھاتہ کو ڈیبٹ کر کے کیجیے۔

فروخت کھاتہ

	(6) 35,000

رجنی انٹر پرائیزیز کھاتہ

	(6) 35,000

7۔ اسٹور کا ماہانہ کرایہ 25,00 روپے نقد ادا کیا۔

لین دین کا تجزیہ: کرائے کی ادائیگی ایک خرچ ہے جو کہ اصل سرمائے کو کم کر دیتا ہے اس لیے اسے بطور ڈیبٹ درج کیا جاتا ہے۔ اثاثوں میں کمی کا اندراج نقد کو کریڈٹ کر کے کیجیے۔

کرایہ کھاتہ

(7) 2,500	

نقد کھاتہ

(7) 5,00,000	(2) 4,80,000
	(4) 10,000
	(7) 2,500

8۔ دفتر کے ملازمین کو 5,000 روپے بطور تنخواہ ادا کیے۔

لین دین کا تجزیہ: تنخواہ کی ادائیگی ایک خرچ ہے جو کہ اصل سرمائے کو کم کر دیتا یہ اس لیے اسے ڈیبٹ کرتے ہیں۔ اثاثوں میں کمی کا اندراج کرنے کے لیے نقد کو کریڈٹ کیجیے۔

© NCERT not to be republished

تنخواہ کھاتہ

(8) 5,000	

نقد کھاتہ

(1) 5,00,000	(2) 4,80,000
	(4) 10,000
	(7) 2,500
	(8) 5,000

9۔ رجنی انٹرپرائیزیز سے بطور مکمل ادائیگی ایک چیک وصول ہوا اور اسے اسی دن بینک میں جمع کیا گیا۔

لین دین کا تجزیہ: یہ لین دین ایک طرف اثاثہ جات (بینک) میں اضافہ کرتا ہے اور دوسری طرف اثاثہ جات (رجنی انٹرپرائیزیز بطور قرض دار) میں کمی کرتا ہے۔ اثاثہ جات میں اضافہ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے جبکہ اثاثہ جات میں کمی کو کریڈٹ کرتے ہیں۔ اس لیے اس کا اندراج بینک کھاتہ کو ڈیبٹ کرکے اور رجنی انٹرپرائیز کھاتہ کو کریڈٹ کر کے کیجیے۔

رجنی انٹرپرائیز کھاتہ

(6) 35,000	**(9) 35,000**

بینک کھاتہ

(2) 4,80,000	(3) 60,000
(9) 35,000	

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-I

1۔ دوہرے اندراج کی کھاتہ داری میں ضرورت ہوتی ہے کہ:

(i) تمام لین دین جو کہ اثاثہ کھاتوں کو ڈیبٹ کرتے ہیں انہیں واجبات یا اصل سرمایہ کھاتوں کو کریڈٹ کرنا چاہئے۔

(ii) ایک لین دین جو ایک واجب کھاتہ کو ڈیبٹ کرتا ہے وہ ایک اثاثہ کھاتہ کریڈٹ بھی کرتا ہے۔

(iii) ہر لین دین کا اندراج کل کریڈیٹوں کے مساوی کل ڈیبٹوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

2۔ مختلف طرح کے لین دین بیان کیجیے جو اصل سرمائے میں اضافہ اور کمی کرتے ہیں۔

3۔ کیا ڈیبٹ کا مطلب ہمیشہ ہی اضافہ اور کریڈٹ کا مطلب ہمیشہ ہی کمی ہوتا ہے؟

4۔ ذیل میں سے کون سے جوابات ان عام طور پر استعمال ہونے والے کھاتوں کی مناسب زمرہ بندی کرتے ہیں:

(1) عمارت (بلڈنگ) (2) مزدوری (3) ادھار فروخت (4) ادھار خرید (5) واجب الادا بجلی کا بل (6) پیشگی ادا گودام کا کرایہ (7) فروخت (8) مزید لگایا گیا سرمایہ (9) ڈرائنگ (کاروبار سے نکالا گیا سرمایہ) (10) دی گئی رعایت (Discount)

	اثاثہ جات	واجبات	اصل سرمایہ	محاصل	اخراجات
(i)	5,4,	3,	9,6	2,10	8,7
(ii)	1, 6	4, 5	8	7, 3	2,9,10
(iii)	2,10,4	4,6	8	7,5	1,3,9

© NCERT not to be republished

مثال 1

اثاثہ جات اور واجبات پر ہر لین دین کے اثر کا تجزیہ کیجیے اور دکھائیے کہ کھاتہ داری مساوات (A = L + C) کے دونوں اطراف مساوی رہیں گے:

(i) 8,00,000 روپے نقد اور 50,000 کا اسٹاک کاروبار میں لگایا گیا۔

(ii) 3,00,000 روپے کا پلانٹ خریدا، 15,000 روپے نقد ادا کیے اور بقیہ ایک بعد کی تاریخ پر۔

(iii) 6,00,000 روپے بینک میں جمع کیے۔

(iv) دفتر کا فرنیچر 1,00,000 روپے میں خریدا اور چیک کے ذریعہ ادائیگی کی گئی۔

(v) مال کی خریداری 80,000 روپے نقد میں اور 35,000 روپے ادھار میں کی گئی۔

(vi) 45,000 روپے مالیت کا مال 60,000 روپے نقد میں فروخت کیا۔

(vii) 80,000 روپے لاگت کا مال 1,25,000 روپے ادھار پر فروخت کیا۔

(viii) مال کے سپلائیر کو 35,000 روپے کا چیک جاری کیا۔

(ix) گاہک سے 75,000 روپے رقم کا چیک وصول ہوا۔

(x) مالک نے ذاتی استعمال کے لیے 25,000 روپے نکالے۔

حل

لین دین (i) یہ اثاثہ جات کی طرف تو نقد اور اسٹاک کو متاثر کرتا ہے اور دوسری جانب اصل سرمایہ کو متاثر کرتا ہے۔ مساوات میں اثاثہ جات کی طرف نقد میں 8,00,000 کا اور مال کے اسٹاک میں 50,000 کا اضافہ ہوتا ہے اصل سرمایہ 8,50,000 روپے بڑھ جاتا ہے۔

اثاثے					
نقد +	اسٹاک	=	واجبات	+	اصل سرمایہ
8,00,000 +	50,000	=			8,50,000
کل	**8,50,000**	**=**	**8,50,000**		

لین دین (ii) یہ مساوات کے اثاثہ جات کی جانب نقد، پلانٹ اور مشینری کو متاثر کرتا ہے اور دوسری جانب واجبات کو متاثر کرتا ہے۔ پلانٹ اور مشینری میں 3,00,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے اور نقد میں 1,500 روپے کی کمی ہوتی ہے۔ پلانٹ اور مشینری کے سپلائیر کے لیے 2,85,000 روپے کی دین داری بڑھ جاتی ہے۔

اثاثے								
نقد	+	اسٹاک	+	پلانٹ ومشینری	=	واجبات	+	اصل سرمایہ
8,00,000	+	50,000			=			8,50,000
(15,000)				**3,00,000**	**=**	**2,85,000**		
7,85,000	**+**	**50,000**	**+**	**3,00,000**	**=**	**2,85,000**	**+**	**8,50,000**
کل		**11,35,000**			**=**	**11,35,000**		

© NCERT not to be republished

لین دین (iii) یہ صرف اثاثہ جات کی جانب کو متاثر کرتا ہے۔ اثاثہ جات کی جانب اثاثہ جات کی ترکیب میں تبدیلی آتی ہے۔ نقد 6,00,000 روپے کم ہوجاتا ہے اور بینک میں اتنی ہی رقم کا اضافہ ہوجاتا ہے۔

اثاثے				=	واجبات	+ اصل سرمایہ
نقد	+ اسٹاک	+ پلانٹ و مشینری	+ بینک			
7,85,000	5,000	+ 3,00,000		=	2,85,000	+ 8,50,000
(6,00,000)			**+ 6,00,000**			
1,85,000	**+ 50,000**	**+ 3,00,000**	**+ 6,00,000**	**=**	**2,85,000**	**+ 8,50,000**
کل **11,35,000**				**=**	**11,35,000**	

لین دین (iv) یہ صرف اثاثہ جات کی جانب کو متاثر کرتا ہے۔ اثاثہ جات کی جانب اثاثہ جات کی ترکیب میں تبدیلی آتی ہے۔ فرنیچر میں 1,00,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے اور بینک میں اتنی ہی رقم کم ہوجاتی ہے۔

اثاثے					=	واجبات	+ اصل سرمایہ
نقد	+ اسٹاک	+ پلانٹ و مشینری	+ بینک	+ فرنیچر			
1,85,000+	50,000 +	3,00,000 +	6,00,000		=	2,85,000	+ 8,50,000
			(1,00,000)	**+ 1,00,00**			
1,85,000+	**50,000**	**+3,00,000**	**+ 5,00,000**	**+1,00,000**	**=**	**2,85,000**	**+8,50,000**
کل **11,35,000**					**=**	**11,35,000**	

لین دین (v) یہ اثاثہ جات کی جانب نقد اور اسٹاک کو اور دوسری جانب دین داری کو متاثر کرتا ہے۔ نقد میں 80,000 روپے کی کمی آتی ہے اور اسٹاک میں 1,15,000 روپے کا اضافہ اثاثہ جات کی جانب ہوتا ہے۔ واجبات میں 35,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے۔

اثاثے					=	واجبات	+ اصل سرمایہ
نقد	+ اسٹاک	+ پلانٹ و مشینری	+ بینک	+ فرنیچر			
1,85,000	+ 50,000	+ 3,00,000	+ 5,00,000	+ 1,00,000	=	2,85,000	+ 8,50,000
(80,000)	**+1,15,000**					**35,000**	
1,05,000	**+1,65,000**	**+3,00,000**	**+ 5,00,000**	**+1,00,000**	**=**	**3,20,000**	**+8,50,000**
کل **11,70,000**					**=**	**11,70,000**	

لین دین (vi) یہ نقد اور اسٹاک کو اثاثہ جات کی جانب اور اصل سرمایہ کو دوسری جانب متاثر کرتا ہے۔ نقد میں 60,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے اور مال کے اسٹاک میں 45,000 روپے کی کمی ہوتی ہے۔ اصل سرمائے میں 15,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

اثاثے					=	واجبات	+ اصل سرمایہ
نقد	+ اسٹاک	+ پلانٹ و مشینری	+ بینک	+ فرنیچر			
1,05,000	+1,65,000	+ 3,00,000	+ 5,00,000	+ 1,00,000	=	3,20,000	+ 8,50,000
60,000	**+(45,000)**						**+ 15,000**
1,65,000	**+1,20,000**	**+3,00,000**	**+ 5,00,000**	**+1,00,000**	**=**	**3,20,000**	**+ 8,65,000**
کل	**11,85,000**				**=**	**11,85,000**	

لین دین (vii) یہ اثاثہ جات کی جانب قرض داروں اور اسٹاک کو متاثر کرتا ہے اور دوسری جانب اصل سرمایہ کو۔ قرض داروں میں 1,25,000 روپے، اضافہ ہوتا ہے اور مال کے اسٹاک میں 8,000 روپے کی کمی ہوتی ہے۔ سرمایہ 45,000 روپے بڑھ جاتا ہے۔

اثاثے						=	واجبات	+ اصل سرمایہ
نقد	+ اسٹاک	+ پلانٹ و مشینری	+ بینک	+ فرنیچر	+ قرض دار	=		
1,65,000	+1,20,000	+ 3,00,000	+5,00,000	+ 1,00,000		=	3,20,000	+8,65,000
	(80,000)				**+1,25,000**	**=**		**+ 45,000**
1,65,000 +	**40,000**	**+3,00,000**	**+5,00,000**	**+1,00,000**	**+1,25,000**	**=**	**3,20,000**	**+9,10,000**
کل	**12,30,000**					**=**	**12,30,000**	

لین دین (viii) یہ ایک طرف تو اثاثہ جات کی جانب بینک کو اور دوسری جانب دین داری کو متاثر کرتا ہے۔ اثاثہ جات کی جانب بینک میں 35,000 روپے کی کمی ہوتی ہے اور 35,000 روپے کی دین داری بھی کم ہو جاتی ہے۔

اثاثے						=	واجبات	+ اصل سرمایہ
نقد	+ اسٹاک	+ پلانٹ و مشینری	+ بینک	+ فرنیچر	+ قرض دار	=		
1,65,000 +	40,000	+ 3,00,000	+5,00,000	+ 1,00,000	+1,25,000	=	3,20,000	+9,10,000
			(35,000)			**=**	**(35,000)**	
1,65,000 +	**40,000**	**+3,00,000**	**+4,65,000**	**+1,00,000**	**+1,25,000**	**=**	**2,85,000**	**+9,10,000**
کل	**11,95,000**					**=**	**11,95,000**	

لین دین (ix) یہ صرف اثاثہ جاتی جانب کو متاثر کرتا ہے۔ اثاثہ جات کی جانب اثاثہ جات کی ترکیب بدل جاتی ہے۔ بینک میں 75,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے اور اتنی ہی رقم سے قرض دار کم ہو جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اصل سرمایہ	+ واجبات	=						اثاثے
		=	قرض دار	+ فرنیچر	+ بینک	+ پلانٹ و مشینری	+ اسٹاک	+ نقد
9,10,000	2,85,000	=	1,25,000	1,00,000	4,65,000	3,00,000	40,000	1,65,000
			(75,000)		+ 75,000			
9,10,000	**2,85,000**	**=**	**50,000**	**1,00,000**	**5,40,000**	**3,00,000**	**40,000**	**1,65,000**
	11,95,000	**=**					**11,95,000**	**کل**

لین دین (x) یہ ایک طرف تو اثاثہ جات کی جانب نقد اور دوسری جانب سرمایہ کو متاثر کرتا ہے۔ اثاثہ جات کی جانب نقد میں 25,000 روپے کی کمی ہوتی ہے جبکہ سرمایہ 25,000 روپے کم ہو جاتا ہے۔

اصل سرمایہ	+ واجبات	=						اثاثے
		=	قرض دار	+ فرنیچر	+ بینک	+ پلانٹ و مشینری	+ اسٹاک	+ نقد
9,10,000	2,85,000	=	50,000	1,00,000	5,40,000	3,00,000	40,000	1,65,000
+ (25,000)		**=**						**(25,000)**
8,85,000	**2,85,000**	**=**	**50,000**	**1,00,000**	**5,40,000**	**3,00,000**	**40,000**	**1,40,000**
	11,95,000	**=**					**11,95,000**	**کل**

3.4 ابتدائی اندراج کی کتابیں (Books of Original Entry)

گذشتہ صفحات میں آپ نے ڈیبٹ اور کریڈٹ کے بارے میں مطالعہ اور مشاہدہ کیا کہ لین دین کس طرح کھاتوں کو متاثر کرتے ہیں۔ لین دین کے تجزیے اور کھاتوں میں ان کے اثرات کے براہِ راست اندراج کا عمل ایک آموزشی مشق کے طور پر معاون ہوتا ہے۔ بہرحال، حقیقی کھاتہ داری طریقوں کے تحت لین دین کو براہِ راست کھاتوں میں درج نہیں کیا جاتا۔ وہ کتاب جس میں لین دین کا پہلی مرتبہ اندراج کیا جاتا ہے روزنامچہ (جرنل) یا ابتدائی اندراج کی کتاب کہلاتی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے، جرنل میں لین دین کا اندراج کرنے کے لیے ماخذ دستاویز (Source Document) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کام ایک جگہ میں ہر لین دین کا مکمل ریکارڈ فراہم کرتا ہے اور ہر لین دین کے لیے ڈیبٹ اور کریڈٹ کے تعلق کو واضح کرتا ہے۔ جرنل میں ہر لین دین کے لیے ڈیبٹ اور کریڈٹ کا اندراج کرنے کے بعد ان کو انفرادی کھاتوں پر منتقل کیا جاتا ہے۔ جرنل میں لین دین کو درج کرنے کا عمل روزنامچہ بھرنا (Journalising) کہلاتا ہے۔ روزنامچہ بھرنے کے عمل کی تکمیل ہوتے ہی روزنامچہ کا اندراج ادارے پر مرتب ہونے والے تمام اثرات کی مکمل اور قابلِ استعمال تشریح فراہم کرتا ہے۔ روزنامچہ کے اندراج (Jounral Entry) کو انفرادی کھاتوں پر منتقل کرنے کے عمل کو کھتونی (پوسٹنگ) کہتے ہیں۔ اس ترتیب کے باعث جرنل کو اندراج کی ابتدائی کتاب اور لیجر کو اندراج کی اوّل کتاب (Principal Book of Entry) کہتے ہیں۔ اس حوالے سے، اس بات کو

© NCERT not to be republished

دھیان میں رکھنا چاہئے کہ زیادہ تر لین دینوں کی یکسانیت اور تعداد کی وجہ سے جرنل کو کئی اندراج کی ابتدائی کتابوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

(a) اصل جرنل (Jounral Proper)

(b) نقدی بہی (Cash Book)

(c) دیگر روزنامچہ (Other Day Books)

(i) خریداری بہی (Purchase Book)

(ii) فروخت بہی (Sales Book)

(iii) خرید واپسی بہی (Sales Return Book)

(iv) فروخت واپسی بہی (Sales Return Book)

(v) قابلِ وصول بل بہی (Bills Receivable Book)

(vi) قابلِ ادا بہی (Bills Payable Book)

اس باب میں آپ روزنامچہ بھرنے اور پھر انہیں لیجر میں کھتیانے کے عمل کے بارے میں پڑھیں گے۔ نقد بہی اور دیگر روزنامچوں (Day Books) کے بارے میں تفصیل کے ساتھ باب 4 میں بیان کیا گیا ہے۔

3.4.1 جرنل (روزنامچہ) *(Journal)*

یہ ابتدائی اندراج کی بنیادی کتاب (بہی) ہے اس کتاب میں لین دین ترتیب وار درج کیے جاتے ہیں یعنی جب اور جس طرح وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ بعدازاں، اس کتاب سے لین دین کو متفرق کھاتوں میں پوسٹ (کھتیایا) کیا جاتا ہے۔ یہ طے کرنے کے بعد کہ مخصوص کھاتہ کو ڈیبٹ کرنا ہے یا کریڈٹ، ہر لین دین کو علاحدہ درج کیا جاتا ہے۔ جرنل کا خاکہ شکل 3.5 میں دکھایا گیا ہے۔

جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)

شکل 3.5 جرنل کا خاکہ

جرنل میں پہلا کالم لین دین کے وقوع پذیر ہونے کی تاریخ کا ہوتا ہے۔ تفصیلات کے کالم میں، ڈیبٹ کیے جانے والے کھاتہ کا عنوان بائیں ہاتھ سے شروع ہونے والی لائن کے کونے پر تحریر کیا جاتا ہے اور .Dr کا لفظ کالم کے آخر میں لکھا جاتا ہے۔ کریڈٹ کیے جانے والے کھاتہ کا عنوان بائیں ہاتھ پر مناسب گنجائش چھوڑ کر دوسری لائن میں 'To' کے سابقے کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کھاتہ عنوانات کے نیچے لین دین کی مختصر تشریح دی جاتی ہے جسے تفصیل (Narration) کہتے ہیں۔ تشریح لکھنے کے بعد تفصیلات کالم میں ایک لائن کھینچی جاتی ہے جو کہ ایک جرنل اندراج کے ختم ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ لیجر فولیو کے کالم میں لیجر کتاب کا وہ صفحہ نمبر درج کیا جاتا ہے جس پر متعلقہ کھاتہ بنایا گیا ہے۔ یہ کالم کھتونی (پوسٹنگ) کے وقت پُر کیا جاتا ہے نہ کہ جرنل اندراج کرتے وقت۔

ڈیبٹ رقم کالم میں ڈیبٹ کیے جانے والے کھاتے کی رقم کا اندراج کیا جاتا ہے اسی طرح کریڈٹ رقم کالم میں کریڈٹ کیے جانے والے کھاتے کی رقم کا اندراج کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات دھیان میں رکھنی چاہئے کہ جو لین دین کیے جاتے ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور ان کا جرنل کتاب میں اندراج کئی صفحوں پر کیا جاتا ہے اور انہیں اگلے صفحہ پر لے جایا جاتا (Carried Forward) ہے جہاں ایسی رقوم کا اندراج پیچھے سے لائے گئے (Brought Forward) بقیہ کے طور پر کیا جاتا ہے۔

جرنل اندراج کاروباری لین دین کی بنیاد ہوتی ہے۔ یہ سادہ بھی ہوسکتی ہے اور مرکب بھی۔ جب ایک لین دین کے تحت صرف دو کھاتوں کا اندراج کرنا ہوتا ہے تب اسے سادہ جرنل اندراج کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر، 24 دسمبر 2017 کو میسرز گووند ٹریڈرس سے 30,000 روپے کا ادھار مال خریدا۔ اس لین دین میں دو کھاتے شامل ہیں: (a) خریداری کھاتہ (b) گووند ٹریڈرس کھاتہ (قرض خواہ)۔ اس لین دین کا اندراج جرنل میں درج ذیل طریقے سے ہوگا:

جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
2014 دسمبر 24,	Purchases A/c Dr. To Govind Traders A/c (گووند ٹریڈرس سے تجارتی مال خریدا)		30,000	30,000

یہاں یہ بات دھیان میں رکھی جائے گی کہ لین دین کے نتیجہ میں حالانکہ مال کے اسٹاک میں اضافہ ہوتا ہے لیکن ڈیبٹ کیا جانے والا کھاتہ خریداری کا ہوگا نہ کہ مال کا۔ درحقیقت جیسا کہ باب 7 میں بیان کیا گیا ہے کہ مال کے کھاتے کو پانچ کھاتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی خریداری کھاتہ، فروخت کھاتہ، خرید واپسی کھاتہ، فروخت واپسی کھاتہ اور اسٹاک کھاتہ۔ جب ڈیبٹ یا

© NCERT not to be republished

کریڈٹ کیے جانے والے کھاتوں کی تعداد ایک سے زیادہ ہوتی ہے تب لین دین کو درج کرنے کے لیے کیا جانے والا اندراج مرکب جرنل اندراج (Compound Journal Entry) کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر، 4 جولائی 2017 کو ماڈرن فرنیچرس سے 25,000 روپے میں آفس فرنیچر خریدا اور 5,000 روپے فوراً نقد کی صورت ادا کیے گئے بقیہ 20,000 روپے اب تک قابلِ ادا ہیں۔ اس سے فرنیچر (اثاثہ) میں 25,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے، نقد (اثاثہ) میں 5,000 روپے کی کمی اور دین داری میں 20,000 روپے کا اضافہ ہوتا ہے جرنل میں 4 جولائی 2017 کو کیا جانے والا اندراج ہے:

جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
2017 4 جولائی	آفس فرنیچر کھاتہ نقد Dr.		25,000	
	نقد کھاتہ			5,000
	ماڈرن فرنیچر کھاتہ			20,000
	(ماڈرن فرنیچرس سے آفس فرنیچر خریدا)			

اب مثال (صفحہ 53) لیں اور مشاہدہ کریں کہ لین دین کو جرنل میں کس طرح درج کیا جاتا ہے۔

روہت کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
	Cash A/c Dr.		5,00,000	
	To Capital A/c			5,00,000
	(نقد سے کاروبار شروع کیا)			
	Bank A/c Dr.		4,80,000	
	To Cash A/c			4,80,000
	(اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں کھاتہ کھولا)			

© NCERT not to be republished

	Furniture A/c Dr. To Bank A/c (فرنیچر خریدا اور بینک کے ذریعہ ادائیگی کی)		60,000	60,000
	Plant and Machinery A/c Dr. To Cash A/c To Ramjee Lal A/c (میسرز رام جی لال سے پلانٹ و مشینری خریدی، 10,000 روپے نقد پیشگی ادا کیے اور بقیہ بعد میں)		1,25,000	10,000 1,15,000
	Purchases A/c Dr. To M/s Sumit Traders A/c (مال ادھار خریدا)		55,000	55,000
	Rajni Enterprises A/c Dr. To Sales A/c (منافع پر مال فروخت کیا)		35,000	35,000
	کل		12,55,000	12,55,000

مثال 2

سورج مارٹ نے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کی ہیں:
اپریل 2010 کے مہینے میں ہونے والے لین دین درج ذیل ہیں:

تاریخ	تفصیلات
1.4.2017	1,50,000 روپے نقد سے کاروبار شروع کیا۔
1.4.2017	منیشا سے 36,000 روپے کا مال خریدا۔
1.4.2017	2,200 روپے نقد سے اسٹیشنری خریدی۔
2.4.2017	ایس بی آئی میں 35,000 روپے سے کھاتہ کھولا۔
2.4.2017	پریہ کو 16,000 روپے کا مال فروخت کیا۔
3.4.2017	پریہ سے 16,000 روپے کا چیک وصول کیا۔
5.4.2017	ندھی کو 14,000 روپے کا مال فروخت کیا۔
8.4.2017	ندھی نے 14,000 روپے نقد ادا کیے۔
10.4.2017	ریتو سے 20,000 روپے کا مال ادھار خریدا۔

© NCERT not to be republished

14.4.2017	6,000 روپے چیک کے ذریعہ بیمہ ادا کیا۔
18.4.2017	2,000 روپے کرایہ ادا کیا۔
20.4.2017	1,500 روپے لاگت کا مال بطور خریدا۔
24.4.2017	11,200 روپے کا آفس فرنیچر خریدا۔
29.4.2017	گھریلو مقاصد کے لیے 5,000 روپے نقد نکالے۔
30.4.2017	1,200 روپے نقد سود وصول کیا۔
30.4.2017	نقد فروخت 2,300 روپے۔
30.4.2017	چیک کے ذریعہ 3,000 روپے کمیشن ادا کیا۔
30.4.2017	چیک کے ذریعہ 2,000 روپے کا ٹیلیفون بل ادا کیا۔
30.4.2017	12,000 روپے نقد بطور تنخواہ ادا کیے گئے۔

لین دین کا جرنل میں اندراج کیجیے۔

حل

سورج مارٹ کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیلات		لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
2017					
اپریل 1	Cash A/c	Dr.		1,50,000	
	To Capital A/c				1,50,000
	(نقد سے کاروبار شروع کیا)				
اپریل 1	Purchase A/c	Dr.		36,000	
	To Manisha A/c				36,000
	(ادھار مال خریدا)				
اپریل 1	Stationery A/c	Dr.		2,200	
	To Cash A/c				2,200
	(نقد اسٹیشنری خریدی)				
	کل C/f			1,88,200	1,88,200

© NCERT not to be republished

	C/f کل		1,88,200	1,88,200
اپریل2	Bank A/c Dr. To Cash A/c (ایس بی آئی میں بینک کھاتہ کھولا)		35,000	35,000
اپریل2	Priya A/c Dr. To Sales A/c (پریہ کو ادھار مال فروخت کیا)		16,000	16,000
اپریل3	Bank A/c Dr. To Priya A/c (پریہ سے چیک وصول کیا)		16,000	16,000
اپریل5	Nidhi A/c Dr. To Sales A/c (ندھی کو ادھار پر مال فروخت کیا)		14,000	14,000
اپریل8	Cash A/c Dr. To Nidhi A/c (ندھی سے نقد وصولی کی)		14,000	14,000
اپریل10	Purchases A/c Dr. To Ritu A/c (ریتو سے ادھار پر مال خریدا)		20,000	20,000
اپریل14	Insurance Premium A/c Dr. To Bank A/c (بیمہ پریمیم کی ادائیگی چیک کے ذریعہ کی)		6,000	6,000
اپریل18	Rent A/c Dr. To Cash A/c (کرایہ ادا کیا)		2,000	2,000
اپریل20	Charity A/c Dr. To Purchases A/c (مال بطور خیرات دیا)		1,500	1,500
	C/f کل		3,12,700	3,12,700

© NCERT not to be republished

	کل C/f		3.12,700	3.12,700
اپریل 24	Furniture A/c Dr. To Cash A/c (آفس فرنیچر خریدا)		11,200	11,200
اپریل 29	Drawings A/c Dr. To Cash A/c (مالک کے ذاتی استعمال کے لیے کاروبار سے نقد نکالا)		5,000	5,000
اپریل 30	Cash A/c Dr. To Interest Received A/c (سود وصول کیا)		1,200	1,200
اپریل 30	Cash A/c Dr. To Sales A/c (مال نقد پر فروخت کیا)		2,300	2,300
اپریل 30	Commission A/c Dr. To Bank A/c (کمیشن چیک کے ذریعہ ادا کیا)		3,000	3,000
اپریل 30	Telephone expenses A/c Dr. To Cash A/c (ٹیلیفون بل کی ادائیگی)		2,000	2,000
اپریل 30	Salaries A/c Dr. To Cash A/c (آفس کے لوگوں کو تنخواہ کی ادائیگی)		12,000	12,000
	کل		3,49,400	3,49,400

مثال 3

تجزیاتی جدول بنا کر ثابت کیجیے کہ سیتارام ہاؤس کے مندرجہ ذیل تمام لین دین کھاتہ داری مساوات پر پورے اترتے ہیں۔ لین دین کو جرنل میں درج بھی کیجیے۔

(i) 6,00,000 روپے کے سرمائے سے کاروبار شروع کیا۔

© NCERT not to be republished

(ii) 4,50,000 روپے ایک بینک کھاتہ میں جمع کرائے۔

(iii) 2,30,000 روپے میں پلانٹ ومشینری خریدی اور 30,000 روپے نقد ادا کیے۔

(iv) 40,000 روپے کا نقد مال خریدا اور 45,000 روپے کا ! کھاتہ پر۔

(v) پلانٹ ومشینری کے سپلائیر کو 2,00,000 روپے کا ایک چیک ادا کیا۔

(vi) 50,000 روپے لاگت کے مال کو 70,000 روپے نقد میں فروخت کیا۔

(vii) مالک نے ذاتی استعمال کے لیے 35,000 روپے نکالے۔

(viii) 2,500 روپے کا بیمہ چیک سے ادا کیا۔

(ix) 5,500 روپے کی تنخواہ قابلِ ادا ہے۔

(x) 30,000 روپے کا فرنیچر نقد خریدا۔

حل

جرنل

تاریخ	تفصیلات		لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
(i)	Cash A/c	Dr.		6,00,000	
	To Capital A/c				6,00,000
	(نقد کے ذریعہ کاروبار شروع کیا)				
(ii)	Bank A/c	Dr.		4,50,000	
	To Cash A/c				4,50,000
	(بینک میں نقد جمع کرایا)				
(iii)	Plant and Machinery A/c	Dr.		2,30,000	
	To Cash A/c				30,000
	To Creditors Lal A/c				2,00,000
	(پلانٹ ومشینری 30,000 روپے نقد اور بقیہ بعد کی تاریخ کسں میں دے کر خریدی)				
	کل C/f			12,80,000	12,80,000

© NCERT not to be republished

	C/f کل		12,80,000	12,80,000
(iv)	Purchase A/c Dr.		85,000	
	To Cash A/c			40,000
	To Creditors Lal A/c			45,000
	(مال نقد اور ادھار میں خریدا)			
(v)	Creditors A/c Dr.		2,00,000	
	To Bank			2,00,000
	(پلانٹ و مشینری کے سپلائیر کو ادائیگی کی)			
(vi)	Cash A/c Dr.		70,000	
	To Sales A/c			70,000
	(منافع پر مال فروخت کیا)			
(vii)	Drawings A/c Dr.		35,000	
	To Cash A/c			35,000
	(ذاتی استعمال کے لیے نقد نکالا)			
(viii)	Insurance A/c Dr.		2,500	
	To Bank A/c			2,500
	(بیمہ چیک کے ذریعہ ادا کیا)			
(ix)	Outstanding Salary A/c Dr.		5,500	
	To Salary A/c			5,500
	(قابلِ ادا تنخواہ)			
(x)	Furniture A/c Dr.		30,000	
	To Cash A/c			30,000
	(نقد میں فرنیچر خریدا)			
	کل		17,08,000	17,08,000

© NCERT not to be republished

اپنے فہم کی جانچ کیجیے-II

متاثر کھاتوں کے عنوانات، اقسام اور ڈیبٹ اور کریڈٹ کیے جانے والے کھاتوں کو بیان کیجیے:۔

	روپے
1۔ بھانو نے نقد سے کاروبار شروع کیا	1,00,000
2۔ رمیش سے ادھار مال خریدا	40,000
3۔ نقد مال فروخت کیا	30,000
4۔ تنخواہ ادا کی	3,000
5۔ نقد میں فرنیچر خریدا	10,000
6۔ بینک سے ادھار لیا	50,000
7۔ سریتا کو مال فروخت کیا	10,000
8۔ رمیش کو نقد رقم ادا کی	20,000
9۔ کرایہ ادا کیا	1,500

لین دین نمبر	متاثر کھاتہ کا نام		کھاتوں کی اقسام (اثاثہ جات، واجبات، اصل سرمایہ، محاصل اور اخراجات)		متاثر کھاتے اضافہ / کمی	
	1	2	1	2	1	2
1۔						
2۔						
3۔						
4۔						
5۔						
6۔						
7۔						
8۔						
9۔						

© NCERT not to be republished

کھاتہ داری مساوات پر مختلف لین دین کے اثر کو دکھانے والا گوشوارہ

(روپوں میں)

نمبر	نقد	بینک	اسٹاک	فرنیچر	پلانٹ و مشینری	کل	=	غیر تجارتی قرض خواہ	تجارتی قرض خواہ	اصل سرمایہ	کل
1	6,00,000					6,00,000	=			6,00,000	6,00,000
2	6,00,000	-	-	-	-	6,00,000	=	-	-	6,00,000	6,00,000
	(4,50,000)	4,50,000									
3	1,50,000	4,50,000	--	--	-	6,00,000	=	-	-	6,00,000	6,00,000
	(30,000)	-	-	-	2,30,000	2,00,000		2,00,000	-	-	2,00,000
4	1,20,000	4,50,000	-	-	2,30,000	8,00,000	=	2,00,000	-	600,000	8,00,000
	(40,000)	-	85,000	-	-	45,000		-	45,000	-	45,000
5	80,000	4,50,000	85,000	-	2,30,000	8,45,000	=	2,00,000	45,000	600,000	8,45,000
	-	(2,00,000)	-	-	-	(2,00,000)		(2,00,000)	-	-	(2,00,000)
6	80,000	2,50,000	85,000	-	2,30,000	6,45,000	=	-	45,000	6,00,000	20,000
	70,000	-	(50,000)	-	-	20,000		-	-	20,000	20,000
7	1,50,000	2,50,000	35,000	-	2,30,000	6,65,000	=	-	45,000	6,20,000	6,65,000
	(35,000)	-	-			(35,000)				(35,000)	(35,000)
8	1,15,000	2,50,000	35,000	-	2,30,000	6,30,000	=	-	45,000	5,85,000	6,30,000
		(2,500)				(2,500)				(2,500)	(2,500)
9	1,15,000	2,47,500	35,000	-	2,30,000	6,27,500	=	-	45,000	5,82,500	6,27,500
								5,500	-	(5,500)	
10	1,15,000	2,47,500	35,000	-	2,30,000	6,27,500	=	5,500	45,000	5,77,000	6,27,500
	(30,000)	-	-	30,000	-	-		-	-	-	
	85,000	2,47,500	35,000	30,000	2,30,000	6,27,500	=	5,500	45,000	5,77,000	6,27,500

© NCERT not to be republished

جی ایس ٹی کے تحت کھاتہ داری اندراجات

مثال 4

ضروری جنرل اندراجات ریکارڈ کیجیے۔
یہ فرض کرتے ہوئے کہ CGST کی شرح 5 فیصد اور SGST کی شرح 5 ہے اور تمام لین دین دہلی میں ہوتے ہیں۔

i. شوبت نے 1,00,000 روپے کا سامان قرض خریدا۔
ii. اس نے یہ اشیا اسی ریاست میں 1,35,000 روپے قرض فروخت کر دیں۔
iii. اس نے ریل بھاڑے پر 8,000 روپے ادا کیے۔
iv. اس نے 10,000 روپے ایک کمپیوٹر پرنٹر خریدا۔
v. 2000 روپے کے پوسٹل اخراجات ادا کیے۔

جرنل

تاریخ	تفصیلات		لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
(i)	خریداری کھاتہ	ڈیبٹ		1,00,000	
	ماداخل CGST کھاتہ	ڈیبٹ		5,000	
	ماداخل SGST کھاتہ	ڈیبٹ		5,000	
	لین دار کھاتہ سے				1,10,000
	(قرض پر خریدا جانے والا سامان)				
(ii)	دین دار کھاتہ	ڈیبٹ		1,48,500	
	فروخت کھاتہ سے				1,35,000
	ماحصل CGST کھاتہ سے				6,750
	ماحصل SGST کھاتہ سے				6,750
	(قرض پر بیچا جانے والا سامان)				
(iii)	ٹرانسپورٹ خرچ کھاتہ	ڈیبٹ		8,000	
	ماداخل CGST کھاتہ	ڈیبٹ		400	
	ماداخل SGST کھاتہ	ڈیبٹ		400	
	بینک کھاتہ سے				8,800
	(ادا ہونے والا ٹرانسپورٹ خرچ)				

© NCERT not to be republished

(iv)	کمپیوٹر پرنٹر کھاتہ ڈیبٹ		10,000	
	ماداخل CGST کھاتہ ڈیبٹ		500	
	ماداخل SGST کھاتہ ڈیبٹ		500	
	بینک کھاتہ سے			11,000
	(خریدا جانے والا کمپیوٹر پرنٹر)			
(v)	ڈاک خرچ کھاتہ ڈیبٹ		2,000	
	ماداخل CGST کھاتہ ڈیبٹ		100	
	ماداخل SGST کھاتہ ڈیبٹ		100	
	بینک کھاتہ سے			2,200
	(ڈاک خرچ کے لیے ادا ہونے والا)			
(vi)	ماحصل CGST کھاتہ ڈیبٹ		6,750[3]	
	ماحصل SGST کھاتہ ڈیبٹ		6,750[4]	
	ماداخل CGST کھاتہ سے			6,000[1]
	ماداخل SGST کھاتہ سے			6,000[2]
	الیکٹرانک نقد کھاتہ بہی کھاتہ سے			15,00
	GST تلافی اور ادا کیا جانے والا بیلنس			

بنیادی اشارے :

کل ماداخل CGST = 5,000 + 400 + 500 + 100 = 6,000[1] روپے

کل ماداخل SGST = 5,000 + 400 + 500 + 100 = 6,000[2] روپے

کل ماحصل CGST = 6,750[3] روپے

کل ماحصل SGST = 6,750[4] روپے

خالص CGST واجب الادا = 6,750 - 6,000 = 750 روپے

خالص SGST واجب الادا = 6,750 - 6,000 = 750 روپے

مثال 5

بہار کی سُمن کی بک میں ضروری جرنل اندراجات ریکارڈ کیجیے، یہ فرض کرتے ہوئے کہ CGST کی شرح 9 فیصد اور SGST کی شرح 9 فیصد ہے :

i 3,50,000 روپے کا سامان جھارکھنڈ سے خریدا گیا۔

ii. 2,00,000 روپے کا سامان اتر پردیش کو بیچا گیا۔

iii. 4,00,000 روپے کا سامان مقامی طور پر بیچا گیا۔

iv. 30,000 روپے کا ادا شدہ انشورینس پریمیم۔

v. 50,000 روپے کا فرنیچر آفس کے لیے خریدا گیا۔

© NCERT not to be republished

حل

سمن کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیلات		لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
(i)	خریداری کھاتہ	ڈیبٹ		3,50,000	
	مادخل IGST کھاتہ	ڈیبٹ		63,000	
	بینک کھاتہ سے				4,13,000
	(خریدا جانے والا سامان)				
(ii)	بینک کھاتہ	ڈیبٹ		2,36,000	
	فروخت کھاتہ سے				2,00,000
	ماحصل IGST کھاتہ سے				36,000
	(صوبے سے باہر بیچا جانے والا سامان)				
(iii)	دین دار کھاتہ	ڈیبٹ		4,72,000	
	فروخت کھاتہ سے				4,00,000
	ماحصل CGST کھاتہ سے				36,000
	ماحصل SGST کھاتہ سے				36,000
	(مقامی طور پر بیچا گیا سامان قرض پر)				
(iv)	انشورینس پریمیم کھاتہ	ڈیبٹ		30,000	
	مادخل CGST کھاتہ	ڈیبٹ		2,700	
	مادخل SGST کھاتہ	ڈیبٹ		2,700	
	بینک کھاتہ سے				35,400
	(واجب الادا انشورینس پریمیم)				
(v)	فرنیچر کھاتہ	ڈیبٹ		50,000	
	مادخل CGST کھاتہ	ڈیبٹ		4,500	
	مادخل SGST کھاتہ	ڈیبٹ		4,500	
	بینک کھاتہ سے				59,000
	(خریدا جانے والا فرنیچر)				

© NCERT not to be republished

(vi)	ماحصل CGST کھاتہ ڈیبٹ		34,200	
	مادخل CGST کھاتہ سے			7,200
	مادخل IGST کھاتہ سے			27,000
	(ماحصل CGST کی شمولیت)			
(vii)	ماحصل SGST کھاتہ ڈیبٹ		7,200	
	مادخل CGST کھاتہ سے			7,200
	مادخل SGST کھاتہ سے			
	(ماحصل SGST کی شمولیت)			
(viii)	ماحصل IGST کھاتہ ڈیبٹ		36,200	
	مادخل IGST کھاتہ سے			36,000
	(ماحصل SGST کی شمولیت)			
(ix)	ماحصل CGST کھاتہ ڈیبٹ		1,800	
	ماحصل SGST کھاتہ		28,800	
	الیکٹرانک نقد کھاتہ بہی (لیجر) کھاتہ			30,600
	(آخری کی جانے والی ادائیگی)			

بنیادی اشارے:

حساب کتاب شیٹ

تفصیلات	CGST	SGST	IGST
ماحصل واجبات	36,000	36,000	36,000
نقصان: مادخل (Input) ٹیکس کریڈٹ			
CGST	7,200		
SGST		7,200	
IGST	27,000		36,000
واجب الادا رقم	1,800	28,800	نل

کسی بھی طرح کے IGST کو سب سے پہلے IGST سے لاگو کیا جائے گا، اس کے بعد CGST سے، اگر کوئی بیلنس بقایہ ہے تو اس کو SGST پر لاگو کیا جائے گا۔

© NCERT not to be republished

3.5 لیجر (Ledger)

لیجر کھاتہ داری نظام کی اول کتاب (Principle Book) ہے۔ یہ مختلف کھاتوں پر مشتمل ہوتی ہے جن میں ان کھاتوں سے متعلق لین دین کو درج کیا جاتا ہے۔ لیجر اصل جرنل اور دوسرے خصوصی جرنلوں میں ڈیبٹ یا کریڈٹ کیے جانے والے تمام کھاتوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ لیجر ایک مجلد رجسٹر، کارڈس یا پھر علاحدہ شیٹوں کی فائل شدہ شکل میں ہوسکتا ہے۔ لیجر میں ہر کھاتہ کو عموماً ایک علاحدہ صفحہ یا کارڈ پر کھولا جاتا ہے۔

افادیت

لیجر کسی تنظیم کے لیے نہایت ہی اہم اور سودمند ہوتا ہے۔ ایک دی ہوئی تاریخ میں کسی بھی کھاتہ سے متعلق تمام لین دین کے نتائج کو لیجر سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً، انتظامیہ ایک مخصوص تاریخ کو، ایک گاہک پر واجب رقم معلوم کرنا چاہتی ہے یا یہ معلوم کرنا چاہتی ہے کہ فلاں سپلائیر کو کیا رقم ادا کرنی ہے ایسی معلومات صرف لیجر سے معلوم کی جاسکتی ہے۔ ایسی معلومات جرنل سے معلوم کرنا نہایت دشوار ہے کیونکہ جرنل میں لین دین کو ترتیب وار درج کیا جاتا ہے نہ کہ ان کی زمرہ بندی کے حساب سے۔ پوسٹنگ اور نشاندہی کی آسانی کے لیے لیجر میں کھاتوں کو کچھ خاص ترتیب سے کھولا جاتا ہے مثلاً، ان کو اسی ترتیب سے کھولا جاسکتا ہے جس ترتیب سے وہ نفع ونقصان کھاتے اور بیلنس شیٹ میں نظر آتے ہیں۔ ابتدا میں ایک فہرست شمار (Index) بھی فراہم کی جاتی ہے۔ بڑے اداروں میں، نشاندہی کی آسانی کے لیے ہر کھاتہ کو ایک کوڈ نمبر بھی دیا جاتا ہے۔ کھاتہ کا خاکہ شکل 3.6 میں دکھایا گیا ہے۔

کھاتہ کا نام

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)

شکل 3.6 : لیجر کا خاکہ (Format)

اس کے مطابق کالم مندرجہ ذیل معلومات پر مشتمل ہوں گے۔

کسی بھی کھاتے کو اس کھاتہ سے متعلق پہلے سے بیان شدہ ڈیبٹ اور کریڈٹ قواعد کے مطابق ڈیبٹ یا کریڈٹ کیا جائے گا۔

کھاتہ کا عنوان : شی کے نام کو کھاتے کے عنوان کے طور پر خاکہ کے اوپر تحریر کیا جاتا ہے۔ کھاتہ کے عنوان کے آخر میں 'کھاتہ' لکھا جاتا ہے۔

.Dr. :Cr./Dr کا مطلب ہے کھاتہ کی ڈیبٹ جانب جو کہ بائیں طرف ہوتی ہے اور .Cr کا مطلب ہوتا ہے کھاتہ کی کریڈٹ جانب جو کہ دائیں طرف ہوتی ہے۔

تاریخ: اس کالم میں لین دین کی تاریخ، سال، ماہ کو ترتیب وار پوسٹ کیا جاتا ہے۔

تفصیلات: کھاتہ کی ڈیبٹ یا کریڈٹ جانب شی کا نام اندراج کی ابتدائی (Original) کتاب کے حوالے کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے۔

جرنل فولیو: اس میں اندراج کی ابتدائی کتاب کا وہ صفحہ نمبر درج کیا جاتا ہے جس پر متعلقہ لین دین درج ہے۔ اس کالم کو کھتونی (پوسٹنگ) کے وقت پُر کیا جاتا ہے۔

رقم: اس کالم میں رقم کو اعدادی شکل میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ رقم اندراج کی ابتدائی کتاب کے رقم کے کالم میں لکھی گئی رقم کے مطابق ہوتی ہے۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے–III

درست جواب کا انتخاب کیجیے:

1۔ جرنل کا لیجر فولیو کالم استعمال کیا جاتا ہے:
- (a) اس تاریخ کا اندراج کرنے کے لیے جس میں لیجر کھاتہ پر رقم کی پوسٹنگ کی گئی۔
- (b) لیجر کھاتہ کے نمبر کا اندراج کرنے کے لیے جس پر معلومات پوسٹ کی جاتی ہیں۔
- (c) لیجر کھاتہ پر پوسٹ کی گئی رقوم کا نمبر درج کرنے کے لیے۔
- (d) لیجر کھاتہ کا صفحہ نمبر درج کرنے کے لیے۔

2۔ خدمات کی ادھار فروخت کے ریکارڈ والے جرنل اندراج میں شامل ہونا چاہیے:
- (a) قرض داروں کو ڈیبٹ اور اصل سرمایہ کو کریڈٹ
- (b) نقد کو ڈیبٹ اور قرض داروں کو کریڈٹ
- (c) فیس آمدنی کو ڈیبٹ اور قرض داروں کو کریڈٹ
- (d) قرض داروں کو ڈیبٹ اور فیس آمدنی کو کریڈٹ

3۔ سازوسامان کی خریداری (نقد 2,00,000 روپے اور بقیہ 8,00,000 روپے 30 دنوں میں واجب الادا) کو درج کرنے والے جرنل اندراج میں شامل ہونے چاہئیں:
- (a) 2,00,000 روپے کے سازوسامان کا ڈیبٹ اور 2,00,000 کا نقد کریڈٹ۔
- (b) 10,00,000 روپے کے سازوسامان کے لیے ڈیبٹ، 2,00,000 روپے نقد اور 8,00,000 روپے کے قرض خواہ کریڈٹ۔

© NCERT not to be republished

(c) 2,00,000 روپے سازوسامان ڈیبٹ اور 8,00,000 روپے قرض دار کریڈٹ

(d) 10,00,000 روپے سازوسامان ڈیبٹ اور 10,00,000 روپے نقد کریڈٹ

4۔ جب جرنل میں اندراج کیا جاتا ہے:

(a) پہلے اثاثہ جات کی فہرست بنائی جاتی ہے۔

(b) پہلے ڈیبٹ کیے جانے والے کھاتوں کی فہرست بنائی جاتی ہے۔

(c) پہلے کریڈٹ کیے جانے والے کھاتوں کی فہرست بنائی جاتی ہے۔

(d) کھاتوں کو کسی بھی ترتیب سے فہرست بند کیا جاسکتا ہے۔

5۔ اگر کسی لین دین کا مناسب تجزیہ اور اندراج کیا جائے:

(a) لین دین کا اندراج کرنے میں صرف دو کھاتے استعمال ہوں گے۔

(b) لین دین کا اندراج کرنے میں ایک کھاتہ استعمال ہوگا۔

(c) ایک کھاتے کے بیلنس میں اضافہ ہوگا اور دوسرے میں کمی ہوگی۔

(d) ڈیبٹ شدہ کل رقم کریڈٹ شدہ کل رقم کے مساوی ہوگی۔

6۔ ماہانہ بل کی ادائیگی کرنے والے جرنل اندراج میں شامل ہوگا:

(a) ماہانہ بل ڈیبٹ اور اصل سرمایہ کریڈٹ

(b) اصل سرمایہ ڈیبٹ اور نقد کریڈٹ

(c) ماہانہ بل ڈیبٹ اور نقد کریڈٹ

(d) ماہانہ بل ڈیبٹ اور قرض خواہ (Creditors) کریڈٹ

7۔ تنخواہوں والے جرنل اندراج میں شامل ہوگا:

(a) تنخواہیں ڈیبٹ نقد کریڈٹ

(b) اصل سرمایہ ڈیبٹ نقد کریڈٹ

(c) نقد ڈیبٹ اور تنخواہ کریڈٹ

(d) تنخواہ ڈیبٹ اور قرض خواہ کریڈٹ

جرنل اور لیجر کے درمیان فرق

جرنل اور لیجر دوہرے اندراج کے کھاتہ داری نظام کی اہم کتابیں ہیں اور کھاتہ داری طریقہ کے لیے ناگزیر ہیں۔ مندرجہ ذیل نکات کی بنیاد پر دونوں میں موازنہ کیا جاسکتا ہے۔

1۔ جرنل اولین اندراج (ابتدائی اندراج) کی کتاب ہے، لیجر دوسرے اندراج کی کتاب ہے۔

© NCERT not to be republished

2۔ جرنل تاریخ وار اندراج کی کتاب ہے۔ لیجر تجزیاتی ریکارڈ/ اندراج کی کتاب ہے۔

3۔ جرنل کیونکہ ماخذ اندراج کی کتاب ہے اس لیے اسے بطور قانونی ثبوت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔

4۔ جرنل میں اعداد وشمار کی زمرہ بندی کی بنیاد لین دین ہے، لیجر میں اعداد وشمار کی زمرہ بندی کی بنیاد کھاتہ ہے۔

5۔ جرنل میں اندراج کے عمل کو روزنامچہ بھرنا کہتے ہیں۔ لیجر میں اندراج کے عمل کو کھتیانا (Posting) کہتے ہیں۔

3.5.1 لیجر کھاتوں کی زمرہ بندی (Classification of Ledger Accounts)

ہم نے پہلے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ تمام لیجر کھاتوں کو پانچ زمرہ میں رکھا جاتا ہے یعنی اثاثہ جات، واجبات، اصل سرمایہ، محاصلات/ منافع اور اخراجات یا نقصانات۔ ان تمام کھاتوں کو مزید دو گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یعنی مستقل/ قائم کھاتے اور عارضی کھاتے۔ تمام قائم کھاتوں کو بیلنس/ توازن کیا جاتا ہے اور اگلی کھاتہ داری مدت کے لیے ان کو اگلے صفحہ پر لے جایا جاتا ہے جسے انگریزی میں (Carried Forward) کہا جاتا ہے۔ عارضی کھاتوں کو کھاتہ داری مدت کے خاتمہ پر ٹریڈنگ/تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے پر منتقل کر کے ختم کر دیا جاتا ہے۔ تمام قائم کھاتوں کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے۔ اس طرح تمام اثاثہ جات، واجبات اور اصل سرمایہ کھاتے قائم کھاتے ہیں اور تمام محاصل اور اخراجات کھاتے عارضی کھاتے ہیں۔ یہ زمرہ بندی مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے بھی موزوں ہے۔

3.6 جرنل سے کھتیانا (Posting from Journal)

پوسٹنگ اندراجات کو ابتدائی اندراج کی کتابوں (Books of Original Entry) سے لیجر پر منتقل کرنے کا عمل ہے۔ دوسرے الفاظ میں، پوسٹنگ کا مطلب ایک مخصوص کھاتہ سے متعلق تمام لین دین کو ایک جگہ گروپ کرنا ہے تاکہ بامعنی نتائج حاصل ہوسکیں اور مزید کھاتہ داری عمل چل سکے۔ جرنل سے پوسٹنگ کو میعادی طور پر (Periodically) کی جاتی ہے۔ یہ مدت کاروبار کی آسانی اور ضرورتوں کے مطابق مہینے، پندرہ دن، یا ہفتہ بھر کی بھی ہوسکتی ہے۔

جرنل سے لیجر پر پوسٹنگ کے مکمل عمل کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

اقدام 1: لیجر میں وہ کھاتہ تلاش کرو جو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور جرنل میں درج کیا گیا ہے۔

اقدام 2: ڈیبٹ کی جانب تاریخ کے کالم میں لین دین کی تاریخ کو درج کرو۔

اقدام 3: تفصیلات کے کالم میں کھاتہ کا نام لکھو جس کے ذریعہ جرنل میں اسے ڈیبٹ کیا گیا ہے۔ مثلاً 34,000 روپے نقد میں فرنیچر فروخت کیا۔ اب، نقد کھاتہ میں ڈیبٹ کی تفصیلات کے کالم میں 'فرنیچر' درج کیا جائے گا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ فرنیچر کی فروخت سے نقد وصول ہوا ہے۔ فرنیچر کھاتہ میں، لیجر کے اندر کریڈٹ کی جانب پر تفصیلات کالم ہے جس میں نقد کا لفظ درج کیا جائے گا۔ یہی طرز عمل جرنل میں درج کیے گئے تمام اندراجات کے لیے اپنایا جاتا ہے۔

اقدام 4: فولیو کالم میں جرنل کا صفحہ نمبر درج کرو اور جرنل میں لیجر کا صفحہ نمبر لکھو جس پر وہ کھاتہ دکھایا گیا ہے۔
اقدام 5: ڈیبٹ کی جانب رقم کالم میں موزوں رقم درج کرو۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ یہی طرز عمل کریڈٹ کیے جانے والے کھاتے کی کریڈٹ جانب اندراج کرنے میں اپنایا جاتا ہے۔ لیجر میں صرف ایک ہی مرتبہ ایک کھاتہ کھولا جاتا ہے اور اس کھاتہ سے متعلق تمام اندراجات کو ڈیبٹ یا کریڈٹ کی جانب پوسٹ کیا جاتا ہے۔
-اب ہم صفحہ 53 اور 54 پر درج مثال میں جرنل کے مختلف کھاتوں کے لین دین پر غور کریں گے۔

نقد کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
	اصل سرمایہ		5,00,000		بینک		4,80,000
					پلانٹ اور مشینری		10,000

سرمایہ کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
					نقد		5,00,000

بینک کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
	نقد		4,80,000		فرنیچر		60,000

© NCERT not to be republished

فرنیچر کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
	بینک		60,000				

پلانٹ و مشینری کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
	نقد		10,000				
	رام جی لال		1,15,000				

رام جی لال کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
					پلانٹ اور مشینری		1,15,000

خریداری کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
	سمیت ٹریڈرس		55,000				

سمت ٹریڈرس کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
					خریداریاں		55,000

© NCERT not to be republished

رجنی انٹر پرائزیز کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
	بکری		35,000				

فروخت کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
					رجنی انٹر پرائزیز		35,000

© NCERT not to be republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-IV

خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1۔ کرایہ ادا کرنے کے لیے 8,000 روپے کا چیک ادا کیا۔ ڈیبٹ کیا جانے والا کھاتہ ہے ....

2۔ قرض داروں سے 35,000 روپے جمع کیے۔ کریڈٹ کیا جانے والا کھاتہ ہے ....

3۔ 18,000 روپے کی آفس اسٹیشنری خریدی۔ کریڈ کیا جانے والا کھاتہ ہے ....

4۔ 1,70,000 میں نئی مشین خریدی اور اس رقم کا ایک چیک جاری کیا۔ ڈیبٹ کیا جانے والا کھاتا ہے ....

5۔ قرض خواہوں کی ادائیگی کرنے کے لیے 70,000 روپے کا چیک جاری کیا۔ ڈیبٹ کیا جانے والا کھاتہ ہے ....

6۔ نقصان زدہ آفس اسٹیشنری واپس کی اور 50,000 روپے وصول کیے۔ کریڈٹ کیا جانے والا کھاتہ ہے ....

7۔ قرض پر 65,000 روپے کی خدمات فراہم کیں۔ ڈیبٹ کیا جانے والا کھاتہ ہے ....

مثال 4

میسرز ملّکا فیشن ہاؤس کے مندرجہ ذیل لین دین کو جرنل میں درج کیجیے اور ان اندراجات کی لیجر پر پوسٹنگ کیجیے۔

تاریخ	تفصیلات	رقم
2010		روپے
جون 05	نقد سے کاروبار شروع کیا	2,00,000

جون 08	سنڈیکیٹ بینک میں کھاتہ کھولا	80,000
جون 12	میسرز گل مہر ہاؤس سے ادھار پر مال خریدا	30,000
جون 12	آفس کے لیے مشینیں خریدیں، چیک کے ذریعہ ادائیگی کی	20,000
جون 18	چیک کے ذریعہ کرایہ ادا کیا	5,000
جون 20	میسرز موہت برادرس کو ادھار پر مال فروخت کیا	10,000
جون 22	نقد فروخت	15,000
جون 25	میسرز گل مہر ہاؤس کو نقد ادائیگی کی	30,000
جون 28	میسرز موہت برادرس سے چیک وصول کیا	10,000
جون 30	تنخواہ نقد ادا کی	6,000

حل

(i) لین دین کا اندراج

ملکا فیشن ہاؤس کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
2017				
جون 5	Cash A/c Dr.		2,00,000	
	To Capital A/c			2,00,000
	(نقد سے کاروبار شروع کیا)			
جون 8	Bank A/c Dr.		80,000	
	To Cash A/c			80,000
	(سنڈیکیٹ بینک میں کھاتہ کھولا)			
جون 12	Purchases A/c Dr.		30,000	
	To Gulmohar Fashion House A/c			30,000
	(ادھار پر مال خریدا)			
	کل C/f		3,10,000	3,10,000

© NCERT not to be republished

	کل C/f		3,10,000	3,10,000
12جون	Office Machines A/c Dr.		20,000	
	To Bank A/c			20,000
	(آفس مشین خریدی)			
18جون	Rent A/c Dr.		5,000	
	To Bank A/c			5,000
	(کرایہ ادا کیا)			
20جون	Mohit Bros A/c Dr.		10,000	
	To Sales A/c			10,000
	(ادھار پر مال فروخت کیا)			
22جون	Cash A/c Dr.		15,000	
	To Sales A/c			15,000
	(نقد پر مال فروخت کیا)			
25جون	Gulmohar Fashion House A/c Dr.		30,000	
	To Cash A/c			30,000
	(گل مہر فیشن ہاؤس کو نقد کی ادائیگی کی)			
28جون	Bank A/c Dr.		10,000	
	To Mohit Bros A/c			10.000
	(ادائیگی کی مکمل وصولیابی ہوئی)			
30جون	Salary A/c Dr.		6,000	
	To Cash A/c			6,000
	(ماہانہ تنخواہ ادا کی)			
	کل		4,06,000	4,06,000

© NCERT not to be republished

(ii) لیجر کتاب میں پوسٹنگ

نقد کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017				2017			
جون 8	سرمایہ		2,00,000	جون 8	بینک		80,000
جون 22	بکری		15,000	جون 25	گل مہر فیشن ہاؤس		30,000
				جون 30	تنخواہ		6,000

سرمایہ کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
				2017			
				جون 5	نقد		2,00,000

بینک کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017				2017			
جون 8	نقد		80,000	جون 12	آفس مشینیں		30,000
جون 28	موہت برادرس		10,000	جون 18	کرایہ		5,000

© NCERT not to be republished

خریداری کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 جون 12	گل مہر فیشن ہاؤس		30,000				

گل مہر فیشن ہاؤس کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 جون 25	نقد		30,000	2017 جون 12	ادھار مال خریدا		30,000

آفس فرنیچر کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 جون 12	بینک		20,000				

کرایہ کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 جون 18	بینک		5,000				

© NCERT not to be republished

موہت برادرس کھاتہ

Dr. Cr.

رقم (روپے)	جرنل فولیو	تفصیلات	تاریخ	رقم (روپے)	جرنل فولیو	تفصیلات	تاریخ
			2017				2017
10,000		نقد	جون 28	10,000		بکری	جون 20

فروخت کھاتہ

Dr. Cr.

رقم (روپے)	جرنل فولیو	تفصیلات	تاریخ	رقم (روپے)	جرنل فولیو	تفصیلات	تاریخ
			2017				2017
10,000		موہت برادرس	جون 20				جون 20
15,000		نقد	جون 22				

تنخواہ کھاتہ

Dr. Cr.

رقم (روپے)	جرنل فولیو	تفصیلات	تاریخ	رقم (روپے)	جرنل فولیو	تفصیلات	تاریخ
							2017
				6,000		نقد	جون 30

مثال 5

میسرز ٹائم زون کے مندرجہ ذیل لین دین کا اندراج جرنل میں کیجیے اور اس کو لیجر کھاتہ میں پوسٹ بھی کیجیے۔

تاریخ	تفصیلات	رقم
2017		روپے
دسمبر 01	نقد سے کاروبار شروع کیا	1,20,000
دسمبر 02	آئی سی آئی سی آئی میں بینک کھاتہ کھولا	4,00,00

© NCERT not to be republished

دسمبر 04	نقد مال خریدا	12,000
دسمبر 10	کارٹیج (ڈھوائی) ادا کی	500
دسمبر 12	میسرز لارا انڈیا کو ادھار مال فروخت کیا	25,000
دسمبر 14	میسرز لارا انڈیا سے نقد وصول کیا	10,000
دسمبر 16	لارا انڈیا سے مال کی واپسی ہوئی	3,000
دسمبر 18	تجارتی اخراجات ادا کیے	700
دسمبر 19	ترنم سے مال ادھار خریدا	32,000
دسمبر 20	میسرز لارا انڈیا سے مکمل ادائیگی کی صورت چیک وصول کیا اور اسی دن بینک میں جمع کیا	11,500
دسمبر 22	ترنم کو مال واپس کیا	1,500
دسمبر 24	اسٹیشنری کے لیے ادائیگی کی	1,200
دسمبر 26	ترنم کو کھاتہ پر چیک دیا	20,000
دسمبر 28	کرائے کی ادائیگی چیک کے ذریعہ کی	4,000
دسمبر 29	ذاتی استعمال کے لیے نقد نکالا	10,000
دسمبر 30	نقد فروخت	12,000
دسمبر 31	میسرز وویک ٹریڈرس کو مال فروخت کیا	11,000

حل

ٹائم زون کی کتابیں
جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم (روپے)	کریڈٹ رقم (روپے)
2017 دسمبر 1	Cash A/c Dr.		1,20,000	
	To Capital A/c			1,20,000
	(نقد سے کاروبار شروع کیا)			
	کل C/f		1,20,000	1,20,000

© NCERT not to be republished

	کل C/f		1,20,000	1,20,000
02	Bank A/c	Dr.	40,000	
	To Cash A/c			40,000
	(آئی سی آئی بینک میں رواں کھاتہ کھولا)			
04	Purchases A/c	Dr.	12,000	
	To Cash A/c			12,000
	(نقد مال خریدا)			
10	Cartage A/c	Dr.	500	
	To Cash A/c			500
	(کارٹیج کی ادائیگی کی)			
12	Lara India A/c	Dr.	25,000	
	To Sales A/c			25,000
	(مال ادھار پر فروخت کیا)			
14	Cash A/c	Dr.	10,000	
	To Lara India A/c			10,000
	(لارا انڈیا سے نقد وصول کیا)			
16	Sales Purchase A/c	Dr.	3,000	
	To Lara India A/c			3,000
	(لارا انڈیا سے مال واپس ہوا)			
18	Trade Expenses A/c	Dr.	700	
	To Cash A/c			700
	(تجارتی اخراجات ادا کیے)			
19	Purchase A/c	Dr.	32,000	
	To Tranum's A/c			32,000
	(ادھار پر مال فروخت کیا)			
20	Bank A/c	Dr.	11,500	
	Discount A/c		500	
	To Lara India A/c			12,000
	(مکمل ادائیگی کی وصولیابی کے طور پر چیک وصول کیا)			
	کل C/f		2,55,200	2,55,200

© NCERT not to be republished

	کل C/f			2,55,200	2,55,200
22	Tarannum A/c	Dr.		1,500	
	To Purchase Return's A/c				1,500
	(ترنم کو مال واپس کیا)				
24	Stationery A/c	Dr.		1,200	
	To Cash A/c				1,200
	(اسٹیشنری کے لیے نقد کی ادائیگی کی)				
26	Tarannum's A/c	Dr.		20,000	
	To Bank A/c				20,000
	(ترنم کو چیک دیا)				
28	Rent A/c	Dr.		4,000	
	To Bank A/c				4,000
	(چیک کے ذریعہ کرایہ دیا)				
29	Drawings A/c	Dr.		10,000	
	To Cash A/c				10,000
	(ذاتی استعمال کے لیے نقد نکالا)				
30	Cash A/c	Dr.		12,000	
	To Sales A/c				12,000
	(نقد پر مال فروخت کیا)				
31	Rupak Trader A/c	Dr.		11,000	
	To Sales A/c				11,000
	(ادھار پر مال فروخت کیا)				
	کل			3,14,900	3,14,900

© NCERT not to be republished

لیجر کتاب میں پوسٹنگ

نقد کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017				2017			
دسمبر 1	سرمایہ		1,20,000	دسمبر 2	بینک		40,000
دسمبر 14	لارا انڈیا		10,000	دسمبر 4	ادھار مال خریدا		12,000
دسمبر 30	بکری		12,000	دسمبر 10	کارٹیج		500
				دسمبر 18	ٹریڈ اخراجات		700
				دسمبر 24	اسٹیشنری		1,200
				دسمبر 29	ڈرائنگ		1,000

سرمایہ کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
				2017			
				1 دسمبر	نقد		1,20,000

بینک کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017				2017			
دسمبر 2	نقد		40,000	دسمبر 26	ترنم		20,000
دسمبر 20	لارا انڈیا		11,500	دسمبر 28	کرایہ		4,000

© NCERT not to be republished

خریداری کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017							
دسمبر 4	نقد		12,000				
دسمبر 19	ترنم		32,000				

کارٹیج کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017							
دسمبر 10	نقد		500				

لارا انڈیا کھاتہ

Dr. **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017				2017			
دسمبر 12	بکری		25,000	دسمبر 14	نقد		10,000
				دسمبر 16	بکری واپسی		3,000
				دسمبر 20	بینک		11,500
					چھوٹ		500

© NCERT not to be republished

فروخت کھاتہ

Dr. | Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
				2017			
				دسمبر 12	لارا انڈیا		25,000
				دسمبر 30	نقد		12,000
				دسمبر 31	روپک ٹریڈرس		11,000

فروخت واپسی کھاتہ

Dr. | Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017							
دسمبر 16	لارا انڈیا		3,000				

تجارتی اخراجات کھاتہ

Dr. | Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017	نقد						
دسمبر 18			700				

ترنم کھاتہ

Dr. | Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017				2017			
دسمبر 22	مال واپسی		1,500	دسمبر 19	ادھار مال خریدا		32,000
دسمبر 26	بینک		20,000				

© NCERT not to be republished

چھوٹ وصولیابی کھاتہ (Discount Paid A/c)

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 دسمبر 20	لاراانڈیا		500				

خریداری واپسی کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
				2017 دسمبر 22	ترنم		1,500

اسٹیشنری کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 دسمبر	نقد		1,200				

کرایہ کھاتہ

Dr. Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 دسمبر 28	بینک		4,000				

© NCERT not to be republished

ڈرائینگس (ذاتی استعمال کے لیے روپے نکالنا) کھاتہ

Dr. | Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 دسمبر 29	نقد		10,000				

روپک ٹریڈرس کھاتہ

Dr. | Cr.

تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل فولیو	رقم (روپے)
2017 31 دسمبر	بکری		11,000				

اپنی فہم کی جانچ کیجیے–V

درست جواب کا انتخاب کیجیے:

1۔ واؤچر تیار کیا جاتا ہے:

(i) وصول شدہ اور ادا شدہ نقد کے لیے

(ii) نقد/ ادھار فروخت کے لیے

(iii) نقد/ ادھار خرید کے لیے

(iv) ان سب کے لیے

2۔ واؤچر تیار کیا جاتا ہے:

(i) دستاویزی ثبوت سے

(ii) جرنل اندراج سے

(iii) لیجر کھاتہ سے

(iv) ان سے

© NCERT not to be republished

3۔ ایک کھاتہ کی کتنی اطراف ہوتی ہیں

(i) دو

(ii) تین

(iii) ایک

(iv) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ ایک مشین کی نقد خریداری کو ڈیبٹ کیا جانا چاہیے

(i) نقد کھاتہ سے

(ii) مشین کھاتہ سے

(iii) خریداری کھاتہ سے

(iv) ان میں سے کسی سے نہیں

5۔ مندرجہ ذیل میں کون سا درست ہے؟

(i) واجبات = اثاثہ جات + اصل سرمایہ

(ii) اثاثہ جات = واجبات – اصل سرمایہ

(iii) اصل سرمایہ = اثاثہ جات – واجبات

(iv) اصل سرمایہ = اثاثہ جات + واجبات

6۔ مالک کے ذریعہ نکالے گئے نقد کو کریڈٹ کرنا چاہیے:

(i) ڈرائنگس کھاتہ سے

(ii) سرمایہ کھاتہ سے

(iii) نفع اور نقصان کھاتہ سے

(iv) نقد کھاتہ سے

7۔ صحیح جملہ معلوم کیجیے:

(i) کریڈٹ، اثاثہ میں ایک کمی ہے

(ii) کریڈٹ، اخراجات میں اضافہ ہے

(iii) ڈیبٹ، محاصل میں اضافہ ہے

(iv) کریڈٹ، اصل سرمایہ میں اضافہ ہے

8۔ وہ کتاب جس میں تمام کھاتوں کو رکھا جاتا ہے:

(i) کیش بک

(ii) جرنل

© NCERT not to be republished

(iii) خریداری کتاب

(iv) لیجر

9۔ جرنل میں لین دین کے اندراج کو کہتے ہیں:

(i) کاسٹنگ

(ii) پوسٹنگ

(iii) جرنل بھرنا

(iv) ریکارڈنگ

اس باب میں متعارف کرائی گئی کلیدی اصطلاحات

- ماخذ دستاویزات (Source Documents)
- کھاتہ داری مساوات (Accounting Equation)
- اندراج کی ابتدائی کتابیں (Books of Original Entry)
- جرنل بھرنا (Journalising) اور پوسٹنگ
- ڈبل اینٹری بک کیپنگ
- کریڈٹ (جمع)
- ڈیبٹ (نام)
- کھاتہ
- لیجر
- جرنل (روزنامچہ)

خلاصہ بحوالہ سیکھنے کے مقاصد

1۔ ماخذ دستاویزات کا مفہوم: **مختلف کاروباری دستاویزات جیسے ان وائس یا بیجک بل، کیش میمو، واؤچرز جو کھاتہ کی کتابوں میں کاروباری لین دین کی بنیاد ہیں اور ثبوت کی حیثیت رکھتی ہیں ماخذ دستاویزات کہلاتی ہیں۔**

2۔ کھاتہ داری مساوات کا مفہوم: **ڈیبٹ اور کریڈٹ کے مابین ایک مساوات کا گوشوارہ جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک کاروبار کے اثاثہ جات ہمیشہ کل واجبات اور اصل سرمائے کے برابر ہوتے ہیں۔**

3۔ ڈیبٹ اور کریڈٹ کے قواعد: **ایک کھاتہ کو دو اطراف میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کھاتہ کی بائیں جانب کو ڈیبٹ اور دائیں جانب کو کریڈٹ کہتے ہیں ڈیبٹ اور کریڈٹ کے قواعد کا انحصار کھاتہ کی نوعیت پر ہے۔ ڈیبٹ اور کریڈٹ دونوں ہی یا تو اضافہ کو یا پھر کمی کو پیش کرتے ہیں جس کا انحصار کھاتہ کی نوعیت پر ہے ان قواعد کا خلاصہ ذیل میں کیا گیا ہے۔**

© NCERT not to be republished

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ	کریڈٹ
اثاثہ جات	اضافہ	کمی
واجبات	کمی	اضافہ
اصل سرمایہ	کمی	اضافہ
محاصل	کمی	اضافہ
اخراجات	اضافہ	کمی

4۔ اندراج کی ابتدائی کتابیں: لین دین کو پہلے ان کتابوں میں ترتیب وار درج کیا جاتا ہے۔ جرنل، اندراج کی ابتدائی کتابوں میں سے ایک ہے۔ جرنل میں اندراج کے عمل کو جرنل بھرنا کہتے ہیں۔

5۔ لیجر: ایک کتاب یا بہی جو کہ تمام کھاتوں پر مشتمل ہوتی ہے جن پر اندراج کی ابتدائی کتابوں سے اندراجات منتقل ہوتے ہیں۔ اندراج کی ابتدائی کتابوں سے لیجر پر اندراجات منتقل کرنے کے عمل کو کھتیانا (پوسٹنگ) کہتے ہیں۔

مشقی سوالات

مختصر جوابی سوالات:

1۔ کھاتہ داری عمل کے تین بنیادی اقدام بیان کیجیے۔

2۔ ماخذ دستاویزات کے ذریعہ فراہم کیے گئے ثبوت کھاتہ داری کے لیے کیوں اہم ہیں؟

3۔ لین دین کو پہلے جرنل میں درج کرنا چاہیے یا لیجر میں؟ کیوں؟

4۔ کیا ڈیبٹ اور کریڈٹ کو پہلے جرنل اندراجات میں فہرست شدہ کیا جاتا ہے؟ کیا ڈیبٹ یا کریڈٹ ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں؟

5۔ کچھ کھاتہ داری طریقوں نظاموں کو دوہرے کھاتہ داری طریقے کیوں کہا جاتا ہے؟

6۔ ایک کھاتہ کی مثال دیجیے۔

7۔ ڈیبٹ اور کریڈٹ کے قواعد واجبات اور اصل سرمایہ دونوں کے لیے یکساں کیوں ہیں؟

8۔ کھاتوں میں اندراجات پوسٹ کرتے وقت جرنل میں .J.F نمبروں کو پوسٹ کرنے کا کیا مقصد ہے؟

9۔ آپ کون سا اندراج (ڈیبٹ یا کریڈٹ) کریں گے: (a) محاصل میں اضافہ کے لیے (b) اخراجات میں کمی کے لیے (c) ڈرائنگس کو درج کرنے کے لیے (d) مالک کے ذریعہ لگائے گائے تازہ اصل سرمایہ کو درج کرنے کے لیے۔

10۔ اگر کسی لین دین کے نتیجہ میں اثاثے میں کمی ہوتی ہے تب اس کمی کو بطور ڈیبٹ درج کیا جائے گا یا بطور کریڈٹ؟ اگر کسی لین دین کے نتیجہ میں دین داری میں کمی ہوتی ہے تب اس کمی کو بطور ڈیبٹ درج کیا جائے گا یا بطور کریڈٹ۔

طویل جوابی سوالات:

1۔ کھاتہ داری طریقوں میں درج شدہ واقعات کی تشریح کیجیے اور ان طریقوں/ نظاموں میں ماخذ دستاویزات کی اہمیت واضح کیجیے۔

2۔ واضح کیجیے کہ لین دین کا تجزیہ کرنے میں ڈیبٹ اور کریڈٹ کا کیسے استعمال کیا جاتا ہے؟

3۔ واضح کیجیے کہ لین دین کے اثرات کے بارے میں معلومات کا اندراج کرنے کے لیے کھاتوں کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے؟

4۔ جرنل کیا ہے؟ کم از کم پانچ اندراجات دکھا کر جرنل کی ایک مثال دیجیے۔

5۔ ماخذ دستاویزات اور واؤچرز کے درمیان فرق کیجیے۔

6۔ کھاتہ داری مساوات تمام حالات میں جوں کی توں بنی رہتی ہے۔ ایک مثال کی مدد سے اس بات کو سمجھائیے۔

7۔ ایک مثال کی مدد سے دوہرے اندراج کے نظام کی وضاحت کیجیے۔

عددی سوالات

لین دین کا تجزیہ

1۔ مندرجہ ذیل کی بنیاد پر کھاتہ داری مساوات تیار کیجیے:

(a) ہرش نے 2,00,000 روپے نقد سے کاروبار شروع کیا

(b) 40,000 روپے نمن سے نقد مال خریدا

(c) 10,000 روپے کی لاگت کا مال بھانو کو 12,000 روپے میں فروخت کیا

(d) 7,000 روپے فرنیچر ادھار خریدا

(جواب: اثاثہ جات = نقد 1,60,000 روپے + مال 30,000 روپے + قرض دار 12,000 روپے + فرنیچر 7,000 روپے = 2,09,000 روپے؛ واجبات = قرض خواہ 7,000 روپے + سرمایہ 2,02,000 روپے = 2,09,000 روپے)

2۔ مندرجہ ذیل کی بنیاد پر کھاتہ داری مساوات تیار کیجیے:

(a) کنال نے 2,50,000 روپے نقد سے کاروبار شروع کیا

(b) اس نے 35,000 روپے کا فرنیچر نقد خریدا

(c) اس نے 2,000 روپے کا کمیشن ادا کیا

© NCERT not to be republished

(d) اس نے 40,000 روپے کا اُدھار مال خریدا

(e) اس نے 20,000 روپے لاگت کا مال 26,000 روپے میں فروخت کیا

(جواب : اثاثہ = نقد 2,39,000 روپے + فرنیچر 35,000 روپے + مال 20,000 روپے= 2,94,000 روپے؛ واجبات = قرض خواہ 40,000 روپے + سرمایہ 2,54,000 روپے= 2,94,000 روپے)

3۔ موہت کے مندرجہ ذیل لین دین ہیں، کھاتہ داری مساوات تیار کیجیے:

(a)	نقد کاروبار شروع کیا	1,75,000 روپے
(b)	روہت سے مال خریدا	50,000 روپے
(c)	منیش کو ادھار پر مال فروخت کیا (لاگت 17500 روپے)	20,000 روپے
(d)	دفتر کے استعمال کے لیے فرنیچر خریدا	10,000 روپے
(e)	روہت کو مکمل ادائیگی کے طور پر نقد ادا کیا	48,500 روپے
(f)	منیش سے نقد وصول کیا	20,000 روپے
(g)	کرایہ ادا کیا	1,000 روپے
(h)	ذاتی استعمال کے لیے نقد کاروبار سے نکالا	3,000 روپے

(جواب: نقد 1,33,000 روپے + مال 32,500 روپے + فرنیچر 10,000 روپے= 1,75,500 روپے؛ واجبات = سرمایہ 1,77,500 روپے)

4۔ روہت کے مندرجہ ذیل لین دین ہیں:

(a)	نقد سے کاروبار شروع کیا	1,50,000 روپے
(b)	ادھار پر مشینری خریدی	40,000 روپے
(c)	نقد مال خریدا	20,000 روپے
(d)	ذاتی استعمال کے لیے کار خریدی	80,000 روپے
(e)	قرض خواہوں کو مکمل بیاباقی کے طور پر ادا کیے	38,000 روپے
(f)	5,000 روپے لاگت کا مال نقد فروخت کیا	4,500 روپے
(g)	کرایہ ادا کیا	1,000 روپے
(h)	کمیشن پیشگی وصول ہوا	2,000 روپے

اثاثہ جات، واجبات، اور اصل سرمائے پر مندرجہ بالا لین دین کے اثرات کو دکھانے کے لیے کھاتہ داری مساوات تیار کیجیے۔

(جواب: اثاثہ جات = نقد 17,500 روپے + مشین 40,000 روپے + مال 15,000 روپے = 72,500 روپے؛ واجبات = کمیشن 2000 روپے + سرمایہ 70,500 روپے= 72,500 روپے)

© NCERT not to be republished

5۔ میسرز رائیل ٹریڈرس کے مندرجہ ذیل لین دین کے اثر کو دکھانے کے لیے کھاتہ داری مساوات کا استعمال کیجیے۔

(a) نقد سے کاروبار شروع کیا	1,20,000 روپے
(b) نقد مال خریدا	10,000 روپے
(c) کرایہ وصول کیا	5,000 روپے
(d) واجب الادا تنخواہ	2,000 روپے
(e) پیشگی ادا کیا ہوا بیمہ	1,000 روپے
(f) سود وصول کیا	700 روپے
(g) نقد مال فروخت کیا (لاگت 5,000 روپے)	7,000 روپے
(h) آگ لگنے سے مال برباد ہوا	500 روپے

(جواب: اثاثہ جات = نقد 1,22,700 روپے + مال 4,500 روپے + پیشگی ادا بیمہ 1000 روپے؛ واجبات = واجب الادا تنخواہ 2,000 روپے + سرمایہ 1,26,200 روپے)

6۔ مندرجہ ذیل لین دین کی بنیاد پر کھاتہ داری مساوات دکھایئے:

(a) اودت نے کاروبار شروع کیا	
(i) نقد سے	5,00,000 روپے
(ii) مال سے	1,00,000 روپے
(b) نقد پر عمارت خریدی	2, 00,000 روپے
(c) ہمانی سے مال خریدا	50,000 روپے
(d) آشو کو مال فروخت کیا (لاگت 25,000 روپے)	36,000 روپے
(e) بیمہ پریمیم ادا کی	3,000 روپے
(f) واجب الادا کرایہ	5,000 روپے
(g) عمارت پر فرسودگی	8,000 روپے
(h) ذاتی استعمال کے لیے نقد کاروبار سے نکالا	20,000 روپے
(i) کرایہ پیشگی وصول کیا	5,000 روپے
(j) ہمانی کو نقد ادائیگی کی	20,000 روپے
(k) آشو سے نقد وصولیابی کی	30,000 روپے

(جواب: اثاثہ جات = نقد 2,92,000 روپے + مال 1,25,000 روپے + عمارت 1,92,000 روپے + ڈبیٹرس 6,000 روپے = 6,15,000 واجبات = کریڈیٹرس 30,000 روپے واجب الادا کرایہ 5,000 روپے + کرایہ 5,000 روپے + سرمایہ 5,75,000 روپے = 6,15,000 روپے)

© NCERT not to be republished

7۔ اثاثہ جات، واجبات اور اصل سرمایہ پر مندرجہ ذیل لین دین کا اثر کھاتہ داری مساوات کے ذریعہ دکھایئے۔

(a) نقد سے کاروبار شروع کیا 1,20,000 روپے

(b) کرایہ وصول کیا 10,000 روپے

(c) حصص میں سرمایہ کاری کی 50,000 روپے

(d) ڈیویڈینڈ وصول کیا 5,000 روپے

(e) راگنی سے ادھار مال خریدا 35,000 روپے

(f) گھریلو اخراجات کے لیے نقد ادائیگی کی 7,000 روپے

(g) مال نقد فروخت کیا (لاگت 10,000 روپے) 14,000 روپے

(h) راگنی کو نقد ادائیگی کی 35,000 روپے

(i) بینک میں جمع کیے 20,000 روپے

(جواب : اثاثہ جات = نقد 37,000 روپے + حصص 50,000 روپے + مال 25,000 روپے + بینک 20,000 روپے=1,32,000 روپے؛ واجبات = اصل سرمایہ 1,32,000 روپے)

8۔ مندرجہ ذیل لین دین کا اثر کھاتہ داری مساوات پر دکھایئے:

(a) منوج نے کاروبار شروع کیا

(i) نقد 2,30,000 روپے

(ii) مال 1,00,000 روپے

(iii) عمارت 2,00,000 روپے

(b) اس نے نقد مال خریدا 50,000 روپے

(c) اس نے مال فروخت کیا (لاگت 20,000 روپے) 35,000 روپے

(d) اس نے راہل سے مال خریدا 55,000 روپے

(e) اس نے ورون کو مال فروخت کیا (لاگت 52,000 روپے) 60,000 روپے

(f) اس نے راہل کو مکمل بے باقی کے طور پر نقد ادا کیا 53,000 روپے

(g) اس نے تنخواہ ادا کی 20,000 روپے

(h) مکمل وصولیابی کی صورت میں ورون سے نقد وصول کیا 59,000 روپے

(i) واجب الادا کرایہ 3,000 روپے

(j) پیشگی ادا بیمہ 2,000 روپے

(k) اس نے کمیشن وصول کیا 13, 000 روپے

© NCERT not to be republished

(l) ذاتی استعمال کے لیے اس نے کاروبار سے رقم نکالی 20,000 روپے

(m) عمارت پر فرسودگی 10,000 روپے

(n) تازہ اصل سرمایہ لگایا 50,000 روپے

(o) راکھی سے مال خریدا 6,000 روپے

(جواب : اثاثہ جات = نقد 2,42,000 روپے + مال 1,43,000 روپے + عمارت 1,90,000 روپے + پیشگی ادا بیمہ 2,000 روپے = 5,77,000 روپے؛ واجبات = واجب الادا کرایہ 3,000 روپے + قرض خواہ 10,000 روپے + سرمایہ 5,64,000 روپے = 5,77,000 روپے)

9۔ میسرز و پن ٹریڈرس کے لین دین مندرجہ ذیل ہیں۔ کھاتہ داری مساوات کی مدد سے اثاثہ جات، واجبات اور اصل سرمایہ پر اثرات دکھایئے:

(a) نقد سے کاروبار شروع کیا 1,25,000 روپے

(b) نقد مال خریدا 50,000 روپے

(c) آر۔ کے۔ فرنیچر سے فرنیچر خریدا 10,000 روپے

(d) پارول ٹریڈرس کو مال فروخت کیا
(بل نمبر 5674 کے ذریعے 7,000 روپے لاگت) 9,000 روپے

(e) کارٹیج ادا کیا (ڈھلائی ادا کی) 100 روپے

(f) مکمل بے باقی کے طور پر آر کے فرنیچر کو نقد ادائیگی کی 9,700 روپے

(g) نقد فروخت (10,000 روپے لاگت) 12,000 روپے

(h) کرایہ وصول کیا 4,000 روپے

(i) ذاتی استعمال کے لیے نقد رقم نکالی 3,000 روپے

(جواب: اثاثہ جات = نقد 78,200 روپے + مال 33,000 روپے + فرنیچر 10,000 روپے + قرض دار 9,000 روپے = 1,30,200 روپے؛ واجبات = سرمایہ 1,30,200 روپے)

10۔ بوبی نے مشاورتی فرم کھولی اور نومبر 2017 کے دوران درج ذیل لین دین کو مکمل کیے۔

(a) 4,00,000 روپے نقد اور 50,000 روپے کا دفتری ساز وسامان ایک کاروبار میں لگایا جس کا نام بوبی مشاورتی فرم رکھا۔

(b) زمین اور ایک چھوٹے آفس کی عمارت خریدی، زمین کی قیمت 1,50,000 روپے اور عمارت کی قیمت 3,50,000 روپے تھی۔ خریداری قیمت 2,00,000 روپے نقد اور 8,00,000 روپے کے ایک طویل مدتی قابلِ ادا نوٹ کے ذریعہ ادا کی۔

© NCERT not to be republished

(c) آفس سپلائیز 12,000 روپے ادھار خریدی۔

(d) بوبی نے موٹر کار کی ملکیت کاروبار کو منتقل کی۔ کار کی مالیت 90,000 روپے تھی۔

(e) 30,000 روپے کا مزید دفتری سامان قرض پر خریدا۔

(f) آفس منیجر کو 7,500 روپے تنخواہ ادا کی۔

(g) ایک گاہک کو خدمات فراہم کیں اور 30,000 روپے وصول کیے۔

(h) ماہانہ سہولیات کے لیے 4,000 روپے ادا کیے۔

(i) اوپر لین دین C میں مذکور سپلائیر کو ادائیگی کی۔

(j) 93,000 روپے نقد ادا کرکے اور پرانے سامان کو جس کی درج شدہ لاگت 7,000 روپے تھی فروخت کرکے نیا دفتری سامان خریدا۔

(k) 26,000 روپے میں ایک گاہک کی خدمات مکمل کیں اس رقم کی ادائیگی 30 دنوں میں کی جاتی ہے۔

(l) لین دین K میں مذکور گاہک سے 19,000 روپے کی ادائیگی وصول کی۔

(m) کاروبار سے 20,000 روپے بوبی نے نکالے۔

مندرجہ بالا لین دین کا تجزیہ کیجیے اور مندرجہ ذیل T- کھاتوں کو کھولیے:

نقد، گاہک، دفتری سپلائیز، موٹر کار، عمارت، زمین، طویل مدتی قابلِ ادا نوٹ، اصل سرمایہ، ڈرائنگس، تنخواہ، اخراجات اور سہولیاتی اخراجات

روزنامچہ بھرنا

11۔ ہمانشو کی کتابوں میں مندرجہ ذیل لین دین کو جرنل میں تحریر کیجیے:

2017		روپے
دسمبر 01	نقد کاروبار شروع کیا	75,000
دسمبر 07	نقد مال خریدا	10,000
دسمبر 09	سواتی کو مال فروخت کیا	5,000
دسمبر 12	فرنیچر خریدا	3,000
دسمبر 18	مکمل بے باقی کے طور پر سواتی سے نقد وصول کیا	4,000
دسمبر 25	کرایہ ادا کیا	1,000
دسمبر 30	تنخواہ	1,500

© NCERT not to be republished

12۔ مندرجہ ذیل لین دین کو مودت کے جرنل میں اندراج کیجیے:

2017		روپے
جنوری 01	نقد کاروبار شروع کیا	1,75,000
جنوری 01	عمارت	1,00,000
جنوری 02	نقد مال خریدا	75,000
جنوری 03	رمیش کو مال فروخت کیا	30,000
جنوری 04	مزدوری ادا کی	500
جنوری 06	نقد مال فروخت کیا	10,000
جنوری 10	تجارتی اخراجات ادا کیے	700
جنوری 12	رمیش سے نقد وصول کیا	29,500
	چھوٹ (Discount) دی	500
جنوری 14	سدھیر سے مال خریدا	27,000
جنوری 18	کارٹیج ادا کیا	1,000
جنوری 20	ذاتی استعمال کے لیے نقد نکالا	5,000
جنوری 22	گھریلو استعمال میں مال صرف ہوا	2,000
جنوری 25	سدھیر سے مال خریدا	26,700
	چھوٹ ملی	300

13۔ مندرجہ ذیل لین دین کو جرنل میں بھریے:

2017		روپے
دسمبر 01	ہیما نے نقد کاروبار شروع کیا	1,00,000
دسمبر 02	ایس بی آئی میں بینک کھاتہ کھولا	30,000
دسمبر 04	آشو سے مال خریدا	20,000
دسمبر 06	راہل کو نقد مال فروخت کیا	15,000
دسمبر 10	تارا سے نقد مال خریدا	40,000
دسمبر 13	سُمن کو مال فروخت کیا	20,000
دسمبر 16	سُمن سے چیک وصول کیا	19,500
	چھوٹ دی	500

© NCERT not to be republished

دسمبر 20	آشو کو چیک دیا	10,000
دسمبر 22	چیک کے ذریعے کرایہ ادا کیا	2,000
دسمبر 23	بینک میں جمع کیے	16,000
دسمبر 25	پریگیہ سے مشین خریدی	10,000
دسمبر 26	تجارتی اخراجات	2,000
دسمبر 28	پریگیہ کو چیک دیا	10,000
دسمبر 29	چیک کے ذریعہ ٹیلی فون اخراجات ادا کیے	1,200
دسمبر 31	تنخواہ ادا کی	4,500

14۔ ہرپریت کی کتابوں میں مندرجہ ذیل لین دین کو جرنل (روزنامچہ) میں بھریے:

(a) روہت پر واجب 1,000 روپے اب ایک براقرضہ (Bad Debt) ہے۔

(b) 2,000 روپے کی مالیت کا مال مالک نے استعمال کیا۔

(c) 30,000 روپے لاگت کی مشین پر 10% سالانہ کی شرح سے دو ماہ کی فرسودگی لگائی گئی۔

(d) 1,50,000 روپے کے اصل سرمایہ پر 6% سالانہ سے 9 ماہ کا سود فراہم کرو۔

(e) راہل جس کو 2,000 روپے ادا کرنے تھے دیوالیہ ہوگیا۔ اس کے ذمّے 2,000 روپے تھے۔ اس کی جائیداد سے روپے میں 60 پیسے ہی وصول ہوسکے۔

15۔ مندرجہ ذیل لین سے جرنل تیار کیجیے:

(a)	مشین لگوانے میں نقد ادائیگی کی	500 روپے
(b)	مال بطور خیرات دیا	2,000 روپے
(c)	اصل سرمایہ پر سود لگایا 7% کی شرح سے جبکہ کل اصل سرمایہ تھا	70,000 روپے
(d)	1,200 روپے ایک برے قرضہ سے وصول ہوئے جسے گذشتہ سال ختم کر دیا گیا تھا۔	
(e)	آگ کے ذریعہ مال تباہ ہوا	2,000 روپے
(f)	واجب الادا کرایہ	1,000 روپے
(g)	ڈرائنگس پر سود	900 روپے
(h)	سدھیر کمار جس کو 3,000 روپے ادا کرنے تھے رقم ادا کرنے میں ناکام رہا اس نے روپے میں 45 پیسے کا ہرجانہ ادا کیا۔	
(i)	کمیشن پیشگی وصول ہوا	7,000 روپے

© NCERT not to be republished

کھتیانا (Posting)

16۔ مندرجہ ذیل لین دین سے جرنل تیار کیجیے اور لیجر میں پوسٹ کیجیے:

2017		روپے
نومبر 01	کاروبار شروع کیا (i) نقد	1,50,000
	(ii) مال	50,000
نومبر 03	ہریش سے مال خریدا	30,000
نومبر 05	نقد مال خریدا	12,000
نومبر 08	نقد فرنیچر خریدا	5,000
نومبر 10	ہریش کو نقد ادا کیا	15,000
نومبر 13	متفرق اخراجات ادا کیے	200
نومبر 15	نقد فروخت	15,000
نومبر 18	بینک میں جمع کرائے	5,000
نومبر 20	ذاتی استعمال کے لیے نقد نکالا	1,000
نومبر 22	ہریش کو مکمل ادائیگی کی صورت میں نقد ادا کیا	14,700
نومبر 25	تنیش کو مال فروخت کیا	7,000
نومبر 26	کارٹیج ادا کیا	200
نومبر 27	کرایہ ادا کیا	1,500
نومبر 29	تنیش سے نقد وصول ہوا	6,800
	چھوٹ دی	200
نومبر 30	تنخواہ ادا کی	3,000

17۔ میسرز گویل برادرس کے جرنل میں مندرجہ ذیل لین دین کو درج کیجیے اور ان کو لیجر میں پوسٹ کیجیے:

2017		روپے
جنوری 01	نقد سے کاروبار شروع کیا	1,65,000
جنوری 02	پی این بی میں بینک کھاتہ کھولا	80,000
جنوری 04	تارا سے مال خریدا	22,000
جنوری 05	نقد مال خریدا	30,000
جنوری 08	نمن کو مال فروخت کیا	12,000

© NCERT not to be republished

جنوری10	تارا کو نقد ادا کیا	22,000
جنوری15	نمن سے نقد وصول کیا	11,700
	چھوٹ دی	300
جنوری16	مزدوری ادا کی	200
جنوری18	دفتر کے استعمال کے لیے فرنیچر خریدا	5,000
جنوری20	ذاتی استعمال کے لیے بینک سے رقم نکالی	4,000
جنوری22	کرائے کے لیے چیک دیا	3,000
جنوری23	گھریلو مقصد کے لیے سامان دیا	2,000
جنوری24	دفتر کے استعمال کے لیے بینک سے رقم نکالی	6,000
جنوری26	کمیشن وصول کیا	1,000
جنوری27	بینک چارجز (Bank Charges)	200
جنوری28	بیمہ پریمیم کے لیے چیک دیا	3,000
جنوری29	تنخواہ ادا کی	7,000
جنوری30	نقد فروخت	10,000

18۔ مندرجہ ذیل لین دین سے میسرز موہت ٹریڈرس کا جرنل تیار کیجیے اور اس کو لیجر پر پوسٹ کیجیے:

اگست 2017		روپے
1۔	نقد سے کاروبار شروع کیا	1,10,000
2۔	ایچ، ڈی ایف سی میں بینک کھاتہ کھولا	50,000
3۔	فرنیچر خریدا	20,000
7۔	میسرز روپا ٹریڈرس سے نقد مال خریدا	30,000
8۔	میسرز ہیما ٹریڈرس سے مال خریدا	42,000
10۔	نقد مال فروخت کیا	30,000
14۔	میسرز گپتا ٹریڈرس کو ادھار مال فروخت کیا	12,000
16۔	کرایہ ادا کیا	4,000
18۔	تجارتی اخراجات ادا کیے	1,000
20۔	گپتا ٹریڈس سے نقد وصول کیا	12,000
22۔	ہیما ٹریڈرس کو مال واپس کیا	2,000

© NCERT not to be republished

23۔ ہیما ٹریڈرس کو نقد ادائیگی کی	40,000
25۔ ڈاک ٹکٹیں خریدیں	100
30۔ ریشبھ کو تنخواہ دی	4,000

19۔ میسرز بھانو ٹریڈرس کی کتابوں میں مندرجہ ذیل لین دین سے جرنل تیار کیجیے اور انہیں لیجر میں پوسٹ کیجیے:

دسمبر 2017	روپے
1۔ نقد سے کاروبار شروع کیا	92,000
2۔ بینک میں جمع کیے	60,000
4۔ ہمانی سے ادھار پر مال خریدا	40,000
6۔ نقد مال خریدا	20,000
8۔ ہمانی کو چیک دیا	4,000
10۔ میسرز گوئل ٹریڈرس کو مال فروخت کیا	20,000
14۔ ذاتی استعمال کے لیے بینک سے نقد نکالا	36,000
17۔ گوئل ٹریڈرس نے مال واپس کیا	3,50,000
19۔ بینک میں نقد جمع کیا	2,000
21۔ گوئل ٹریڈرس نے مال واپس کیا	3,500
22۔ بینک میں نقد جمع کیا	20,000
26۔ گوئل ٹریڈرس سے چیک وصول ہوا	31,500
28۔ مال بطور خیرات دیا	2,000
29۔ کرایہ ادا کیا	3,000
30۔ تنخواہ ادا کی	7,000
31۔ نقد آفس مشین خریدی	3,000

20۔ مندرجہ ذیل لین دین سے میسرز بیوٹی ٹریڈرس کی کتابوں میں جرنل تیار کیجیے اور ان کو لیجر میں پوسٹ بھی کیجیے:

دسمبر 2017	روپے
1۔ نقد سے کاروبار شروع کیا	2,00,000
2۔ دفتر کا فرنیچر خریدا	30,000
3۔ ایک رواں کھاتہ کھلوانے کے لیے بینک میں ادا کیے	1,00,000
5۔ ایک کمپیوٹر خریدا اور چیک کے ذریعہ ادائیگی کی	2,50,000

© NCERT not to be republished

6۔ رتیکا سے ادھار مال خریدا	60,000
8۔ نقد فروخت	30,000
9۔ کریشنا کو مال ادھار فروخت کیا	25,000
12۔ مانسی کو نقد ادائیگی کی	30,000
14۔ رتیکا کو مال واپس کیا	2,000
15۔ نقد اسٹیشنری خریدی	3,000
16۔ مزدوری ادا کی	1,000
18۔ کریشنا نے مال واپس کیا	2,000
20۔ رتیکا کو چیک دیا	28,000
22۔ کریشنا سے نقد وصول ہوا	15,000
24۔ چیک کے ذریعہ بیمہ پریمیم ادا کی	4,000
26۔ کریشنا سے چیک وصول ہوا	8,000
28۔ چیک کے ذریعہ کرایہ ادا کیا	3,000
29۔ مینا ٹریڈرس سے ادھار مال خریدا	20,000
30۔ نقد فروخت	14,000

21۔ سنجنا کی کتابوں میں مندرجہ ذیل لین دین سے جرنل تیار کیجیے اور ان کو لیجر میں پوسٹ کیجیے:

جنوری 2017	روپے
1۔ نقد دردست (Cash in Hand)	6,000
نقد در بینک (Cash at Bank)	55,000
مال کا اسٹاک	40,000
روہن کو واجب الادا	6,000
ترون سے واجب الادا	10,000
3۔ کرونا کو مال فروخت کیا	15,000
4۔ نقد فروخت	10,000
6۔ حنا کو مال فروخت کیا	5,000
8۔ روپالی سے مال خریدا	30,000
10۔ کرونا سے مال واپس آیا	2,000

© NCERT not to be republished

14۔ کرونا سے نقد وصول ہوا	13,000
15۔ روہن کو چیک دیا	6,000
16۔ حنا سے نقد وصول ہوا	3,000
20۔ ترون سے چیک وصول ہوا	10.000
22۔ حنا سے چیک وصول ہوا	2,000
25۔ روپالی کو نقد دیا	18,000
26۔ کارٹیج ادا کیا	1,000
27۔ تنخواہ ادا کی	8,000
28۔ نقد فروخت	7,000
29۔ روپالی کو چیک دیا	12,000
30۔ سجنا نے ذاتی استعمال کے لیے مال لیا	4,000
31۔ عام اخراجات ادا کیے	500

22۔ دہلی کے انو دیپ کی کتابوں میں مندرجہ ذیل لین دین کو جرنل میں اندراج کیجیے:

a۔ دہلی کی کانتا سے 20,000 روپے کا مال خریدا (CGST @ 9% SGST @ 9%)

b۔ راجستھان سے 1,00,000 روپے کا مال نقد خریدا (IGST @ 12%)

c۔ پنجاب کے سدھیر کو 1,50,000 روپے کا مال فروخت کیا (IGST @18%)

d۔ ریل کا کرایہ 10,000 روپے ادا کیا (CGST @ 5%, SGST@ 5%)

e۔ دہلی کے سدھیر کو 1,20,000 روپے کا مال فروخت کیا (CGST @9%, SGST @9%)

f۔ دفتر کے استعمال کے لیے 60,000 روپے کا ایئر کنڈیشن خریدا (CGST @9%, SGST @9%)

g۔ اتر پردیش کے سنیل کو نقد 1,50,000 روپے کا مال فروخت کیا (IGST @ 18%)

h۔ کاروبار کے لیے 50,000 روپے کی موٹر سائکل خریدی (CGST @ 14%, SGST @ 14%)

i۔ براڈ بینڈ خدمات کے لیے 4,000 روپے ادا کیے (CGST @9%, SGST@0%)

j۔ دہلی کے راجیش سے 50,000 روپے کا مال خریدا (CGST @9%, SGST @ 9%)

© NCERT not to be republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے – جوابات کا موازنہ

اپنی فہم کی جانچ کیجیے –I

1۔ (iii)، 2 (خالص منافع اور تازہ سرمایہ کاری سے سرمائے میں اضافہ ہوتا ہے، ڈرائنگس اور خالص نقصان (Net Less) سے سرمائے میں کمی ہوتی ہے)، 3 (نہیں)، 4 (ii)

اپنی فہم کی جانچ کیجیے –II

1۔ نقد کھاتہ اور اصل سرمایہ کھاتہ، اثاثہ جات اور واجبات، اثاثہ میں اضافہ اور سرمایہ میں اضافہ۔

2۔ خریداری کھاتہ اور رمیش کھاتہ، اخراجات اور واجبات، اخراجات اور واجبات میں اضافہ۔

3۔ نقد کھاتہ اور فروخت کھاتہ، اثاثہ جات اور محاصل، اثاثہ جات اور محاصل میں اضافہ۔

4۔ تنخواہ کھاتہ اور نقد کھاتہ، اخراجات اور اثاثہ جات، اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے، اثاثہ جات میں کمی ہوتی ہے۔

5۔ فرنیچر کھاتہ اور نقد کھاتہ، اثاثہ میں اضافہ ہوتا ہے اثاثہ میں کمی ہوتی ہے۔

6۔ قرضہ (Loan) کھاتہ اور بینک، دین داری اور اثاثہ، واجبات میں اضافہ ہوتا ہے اثاثہ میں کمی ہوتی ہے۔

7۔ سریتا کھاتہ اور فروخت، اثاثہ اور محاصل، اثاثہ جات میں کمی ہوتی ہے اور محاصل میں کمی ہوتی ہے۔

8۔ رمیش کھاتہ اور نقد، واجبات اور اثاثہ جات، واجبات میں کمی ہوتی ہے اثاثہ جات میں اضافہ ہوتا ہے۔

9۔ کرایہ کھاتہ اور نقد کھاتہ، اخراجات اور اثاثہ جات، اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے اثاثہ جات میں کمی ہوتی ہے۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے –III

1 (d)، 2 (d)، 3 (b)، 4 (b)، 5 (d)، 6 (c)، 7 (a)

اپنی فہم کی جانچ کیجیے –IV

1۔ کرایہ
2۔ قرض دار
3۔ نقد
4۔ مشین
5۔ قرض خواہ
6۔ آفس اسٹیشنری
7۔ قرض دار

اپنی فہم کی جانچ کیجیے –V

1 (iv)، 2 (i)، 3 (i)، 4 (ii)، 5 (iii)، 6 (iv)، 7 (iv)، 8 (iv)، 9 (iii)

© NCERT not to be republished